प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 123 Saturday 6th June 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۲۳ / مورخہ ۶ / جون ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۱۹ / ذی الحجہ / ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

کاکروچ جنتا پارٹی کا جنتر منتر پر احتجاج شروع، وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ، ملک کے نوجوان اب مزید خوفزدہ نہیں ہوں گے: ابھیجیت دیپکے

طنزیہ ڈیجیٹل گروپ کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت دیپکے آج صبح (ہفتہ، 6 جون) امریکہ سے دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اپنی آمد کا اعلان کیا جس میں انہوں نے اپنے حامیوں کو جنتر منتر پر جمع ہونے کو کہا۔ انھوں نے اپیل کی، "کتاب اور ہمارا ترنگا لے جانا نہ بھولیں! ہمدردی اور شکر گزاری کے اظہار کے طور پر پولیس والوں کو پھول پیش کریں۔ ہمیں اس تحریک کی قیادت محبت اور امن کے ساتھ کرنی ہے!" اس سے پہلے، دیپکے نے حامیوں اور طلباء سے 6 جون کو ان کے احتجاج میں شامل ہونے کی اپیل کی تھی، جس میں امتحان سے متعلق مبینہ غلطیوں پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ ڈیجیٹل تنظیم جو اصل میں چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت کے ریمارکس کے طنزیہ جواب کے طور پر شروع کی گئی تھی، جس میں گزشتہ ماہ عدالت کی سماعت کے دوران بعض افراد کو "کاکروچ" اور "مفلیی" کہا گیا تھا، اس کے بعد سے ایک منظم مہم کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس کے انسٹاگرام پر 22 ملین سے زیادہ فالوورز ہیں، جو ملک کی کسی بھی سیاسی جماعت سے زیادہ ہے۔ جنتر منتر پر احتجاجیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت دیپکے نے کہا کہ ملک کے نوجوان اب خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان اب خوفزدہ نہیں ہوں گے، وہ لڑیں گے کاکروچ بھی نہیں ڈرتے، وہ کبھی نہیں مرتے۔ سی جے پی کے بانی دیپکے کی مہاراشٹر رہائش گاہ پر پولیس اہلکار تعینات۔۔۔ پی ٹی آئی نے ایک افسر کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ مہاراشٹر کے چھترپتی سمبھاجی نگر شہر (اورنگ آباد) کے ولوج ایم آئی ڈی سی علاقے میں آن لائن موومنٹ کاکروچ جنتا پارٹی (CJP) کے بانی ابھیجیت دیپکے کی رہائش گاہ پر پولیس نے سیکورٹی بڑھا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیپکے کے ہندوستان پہنچنے پر غیر ضروری ہجوم سے بچنے کے لئے سیکورٹی کا احاطہ بڑھا دیا گیا ہے۔ ڈی سی پی (زون 1) پنکج اہلکر نے کہا، "اگر مزید افرادی قوت کو تعینات کرنے کی ضرورت ہے، تو ہم جائزہ لینے کے بعد ایسا کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ دیپکے کے والدین اس وقت ولوج علاقے میں اپنے گھر پر نہیں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید تفصیلات بتانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مجھ سے رابطے میں نہیں ہیں۔ دریں اثنا، ایم آئی ڈی سی ولوج پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر نے بتایا کہ دیپکے کی رہائش گاہ پر پہلے ایک گارڈ تعینات تھا۔

وقف کے معاملات کے حل کے لیے دو ریٹائرڈ ججوں کا تقرر کیا جائے گا، دفتر کو حج ہاؤس منتقل کیا جائے گا

سی ایس نگر (اورنگ آباد) (نمائندہ)* ریاستی وقف بورڈ کے کام کاج کو مزید متحرک بنانے کے لیے اہم تبدیلیاں کی جائیں گی اور مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے لیے دو ریٹائرڈ ججوں کی قیادت میں بارہ قانونی معاونین کی ایک ٹیم تشکیل دی جائے گی، یہ بات ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے ایک پریس کانفرنس میں بتائی۔ ساتھ ہی جگہ کی کمی کی وجہ سے وائرل سے کچھ محکموں کو حج ہاؤس منتقل کیا جائے گا۔ قاضی نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے اس کی منظوری دے دی ہے۔۔۔۔ وقف بورڈ کا دو روزہ اجلاس حج ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے پہلے دن پہلے دن وقف سے متعلق 21 مقدمات کی سماعت ہوئی۔ یہ معاملات دونوں فریقین کے درمیان سمجھوتہ کے ذریعے حل کیے گئے۔ وقف بورڈ کی تاریخ میں پہلی بار دونوں فریقین کی رضامندی سے وقف کے 11 تنازعات کو تیزی سے حل کیا گیا۔ اس کے علاوہ بورڈ میٹنگ میں باقاعدہ تبدیلی کی رپورٹس، مختلف اسکیموں اور وقف املاک کی ترقی کے حوالے سے بھی فیصلے کئے گئے۔ یہ جانکاری وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں دی۔ قاضی نے کہا کہ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ وقف سے متعلق مقدمات کی سماعت کے لیے قانونی شعبے میں دو ریٹائرڈ سول ججوں کو تعینات کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ وقف سے متعلق فیصلے مختلف عدالتوں اور اتھارٹیز میں کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ججوں کی معاونت کے لیے 12 معاونین بھی مقرر کیے جائیں گے۔ قانونی محکمے کے ان ججوں کی رہنمائی میں یہ ٹیم نچلی عدالتوں، ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور وقف حکام میں وقف کے معاملات اور وقف بورڈ کے حق میں تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کرے گی۔ قاضی نے مزید کہا کہ رجسٹریشن اور ضروری دستاویزات اور ریکارڈ کی کمی کی وجہ سے مہاراشٹر کے تمام اضلاع میں مساجد اور درگاہوں کو گرایا جا رہا ہے۔ صرف بروقت ریکارڈ اور دستاویزات کی کمی نے مساجد اور درگاہوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ لہذا، میٹنگ نے مساجد اور درگاہوں کو تجاوزات سے بچانے کے لیے مہاراشٹر وقف بورڈ کے ذریعہ ایک خصوصی ٹاسک فورس قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ اس ٹاسک فورس میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور لیگل ڈیپارٹمنٹ کا عملہ شامل ہوگا۔ یہ ٹاسک فورس ہر مسجد اور درگاہ کا دورہ کرے گی اور ملکیتی دستاویزات، وقف رجسٹریشن اور اراضی کے دیگر دستاویزات کی تصدیق کے لیے متعلقہ حکام سے ملاقات کرے گی۔ اگر مسجد اور درگاہ کمیٹیوں کے ذمہ داروں کے پاس ضروری دستاویزات نہیں ہیں تو یہ ٹاسک فورس ان کی تیاری میں مدد کرے گی۔ اس سلسلے میں قاضی نے کہا کہ 1600 وقف اداروں کی رجسٹریشن زیر التوا ہے۔ ان 1600 وقف املاک کے رجسٹریشن میں صرف دستاویزات کی کمی کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ مہاراشٹر وقف بورڈ نے اتھارٹی کی ہدایت کے مطابق چار وقف اداروں کو رجسٹر کیا ہے۔ قاضی نے بتایا کہ اس سلسلے میں 25 جون کو ایک ایجنسی کو بلایا گیا تھا، اسی طرح وقف کے کاموں میں تیزی لانے کے لیے وقف افسران کو 21 دنوں کے اندر مقدمات کو نمٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ 21 دن کے بعد عہدیداروں کے ساتھ جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وقف کے معاملات کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے وقف دفتر میں ایک تفتیشی افسر کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا۔ وہ وقف بورڈ آفس کے روزمرہ کے کام کاج کی نگرانی کریں گے اور اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ دو روزہ اجلاس میں بورڈ ممبران A.U. پٹھان، حسنین شاکر، مولانا اطہر افتخار ہاشمی، سی ای او فیاض خان، تیشل سپرنٹنڈنٹ خسرو خان سمیت افسران و عملہ موجود تھا۔

بائی پاس پر فلائی اوور اور سروس روڈ کے کام جنگی بنیادوں پر جاری

دسمبر 2026 تک تمام کام مکمل کرنے کی ہدایت: رکن اسمبلی سندیپ شرساگر

بیڑ، 5 جون (نمائندہ): بیڑ شہر کے قریب بائی پاس روڈ پر جاری فلائی اوور اور سلیپ سروس روڈ کے تعمیراتی کاموں کا جائزہ رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے قومی شاہراہ اتھارٹی (NHAI) کے افسران اور متعلقہ ٹھیکیداروں کے ساتھ لیا۔ طویل عرصے سے زیر التوا یہ کام اب عملی طور پر شروع ہونے پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا اور حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے دسمبر 2026 کے اختتام تک مکمل کیے جائیں۔ مرکزی حکومت اور انڈین روڈس کانگریس (IRC) کے رہنما اصولوں کے مطابق بیڑ شہر میں داخلے کے لیے چھترپتی سمبھاجی مہاراج چوک اور مہالکشمی چوک پر فلائی اوور، نیز بیڑ-امام پور، بیڑ-ناتھاپور اور بیڑ-پرلی راستوں کو جوڑنے والے سلیپ سروس روڈ تعمیر ہونا ضروری تھے۔ تاہم قومی شاہراہ اتھارٹی کی ناقص منصوبہ بندی کے باعث یہ کام طویل عرصے تک تعطل کا شکار رہے۔ اس غفلت کے نتیجے میں بائی پاس پر پیش آنے والے مختلف حادثات میں اب تک 13 بے گناہ شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ شہریوں کی حفاظت کے پیش نظر رکن اسمبلی سندیپ شرساگر اور سابق رکن اسمبلی سید سلیم نے معزز ہائی کورٹ، اورنگ آباد بنچ میں عرضی نمبر 1176 / 2024 دائر کی تھی۔ عدالت نے 25 ستمبر 2024 کو اپنے حکم میں چھترپتی سمبھاجی مہاراج چوک اور مہالکشمی چوک پر فلائی اوور، نیز بیڑ-امام پور، بیڑ-ناتھاپور اور بیڑ-پرلی راستوں پر سلیپ سروس روڈ تعمیر کرنے کی واضح ہدایت دی تھی۔ عدالتی حکم کے بعد اب چھترپتی سمبھاجی مہاراج چوک اور مہالکشمی چوک پر فلائی اوور، جبکہ دیگر راستوں پر سلیپ سروس روڈ کے کام جنگی بنیادوں پر جاری ہیں۔ رکن اسمبلی شرساگر نے ان کاموں کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ 12 کلومیٹر طویل بائی پاس روڈ کے باقی حصے میں بھی 5.5 میٹر چوڑا سروس روڈ منظور کرانے کے لیے تجویز تیار کرنے کا حکم متعلقہ افسران کو دیا گیا۔ اس موقع پر سندیپ شرساگر نے کہا کہ بیڑ کے شہریوں کی سلامتی اور شہر کی ترقی کے لیے عوامی حقوق کی جدوجہد آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔ چھترپتی سمبھاجی مہاراج یادگار کا وقار برقرار رہے گا مہالکشمی چوک میں واقع سوراجیہ رکشک چھترپتی سمبھاجی مہاراج کی یادگار بیڑ شہر کی شناخت اور وقار سے جڑی ہوئی ہے۔ چونکہ فلائی اوور اسی علاقے سے گزرنے والا ہے، اس لیے یادگار کے احترام اور عظمت کو کسی بھی قسم کا نقصان نہ پہنچے، اس بارے میں رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے حکام کو خصوصی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ چھترپتی سمبھاجی مہاراج کی یادگار کی بلندی فلائی اوور سے زیادہ رکھی جائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے اہم ضرور ہیں، لیکن تاریخ، ثقافت اور قوم کے لیے باعثِ تحریک شخصیات کی یادگاروں کا تحفظ بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ بیڑ کے شاندار تاریخی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے ہم پوری طرح پابندِ عہد ہیں۔

ڈاکٹر گنیش دھولے کو 'کرانتی ویر اشفاق اللہ خان اسٹیٹ لیول نڈر سماجی مجاہد ایوارڈ 2026'' کا اعلان

بیڑ، 5 جون (نمائندہ): بیڑ ضلع میں عوامی مسائل، بدعنوانی اور انتظامی سستی کے خلاف مسلسل جدوجہد کرنے والے معالج ڈاکٹر گنیش دھولے باوقار ''کرانتی ویر اشفاق سماجی مجاہد ایوارڈ 2026'' اعلان ہفت روزہ ''یووا تاسیس اور چھٹے سال میں ایوارڈ انتخابی کمیٹی نے ڈاکٹر مسائل کے حل، بدعنوانی کے شہری حقوق کے لیے کی جانے والی جدوجہد کو سراہتے ہوئے متفقہ طور پر ان کا انتخاب کیا۔ ڈاکٹر گنیش دھولے پیشے کے اعتبار سے معالج ہیں، تاہم انہوں نے اپنی طبی خدمات کے ساتھ ساتھ بیڑ ضلع کے بنیادی مسائل، انتظامی غفلت اور بدعنوانیوں کے خلاف متعدد کامیاب تحریکیں، احتجاجی مظاہرے اور دھرنے منظم کیے ہیں۔ عوامی حقوق کے تحفظ اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی خدمات کو ضلع بھر میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس سے قبل بھی انہیں ''ریاستی سطحی ماتر بھومی سماج رتن ایوارڈ'' ''مراٹھا بھوشن ایوارڈ'' اور ''سماج بھوشن ایوارڈ'' سمیت کئی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ 20 جون کو تقریب تقسیم ایوارڈ کی تقسیم کی تقریب 20 جون 2026 بروز ہفتہ شام 6 بجے، تاج پیلس، قادر پورہ، بارشی ناکہ، بیڑ میں منعقد ہوگی۔ اس موقع پر سیاسی، سماجی، تعلیمی، انتظامی اور طبی شعبوں کی ممتاز شخصیات شرکت کریں گی اور ڈاکٹر گنیش دھولے کی خدمات کا اعتراف کیا جائے گا۔ اس اعزاز کے اعلان پر مختلف سماجی تنظیموں، ڈاکٹروں، سیاسی قائدین، نوجوانوں اور شہریوں کی جانب سے ڈاکٹر گنیش دھولے کو مبارکباد پیش کی جا رہی ہے۔" ڈاکٹر گنیش دھولے نے ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے مریضوں کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ ایک بیدار شہری اور سماجی کارکن کے طور پر بیڑ ضلع کے عوام کو انصاف دلانے کے لیے نمایاں جدوجہد کی ہے۔ ایسے نڈر اور عوام دوست قائد کو کرانتی ویر اشفاق اللہ خان کے نام سے منسوب ریاستی سطحی نڈر سماجی مجاہد ایوارڈ دیتے ہوئے یووا لوکمتر خاندان کو فخر محسوس ہو رہا ہے۔

ہدایت خان کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، مسلم لیڈران کا بیڑ پولیس سے مطالبہ

بیڑ (نامہ نگار) پرلی کے نوجوان توحید خان کا گزشتہ دنوں پرلی میں بے رحمی سے قتل کر دیا گیا اس کی مذمت کرتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ بیتنا تڑکے کو محضر پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے نیز آڈیو کے ذریعے اس قتل کو جائز ٹھہرانے والے فرقہ پرستی کو بھی فوری گرفتار کیا جائے اس موقع پر سابق نائب صدر بلدیہ فاروق پٹیل صحافی شیخ مجیب صحافی بھاگوت تھاورے صادق الزماں، برکت پٹھان، شیخ اقبال، الیاس انعامدار، اشفاق انعامدار، محمد صادق، و دیگر نوجوان موجود تھے

پن چکی کا تاریخی میوزیم جدید تزئین کے بعد دوبارہ سیاحوں کے لیے کھول دیا گیا

تحقیق و مطالعہ کے فروغ کے لیے ایک ہزار کتب پر مشتمل عظیم الشان کتب خانہ جلد قائم ہوگا: سمیر قاضی

اورنگ آباد (نامہ نگار): تاریخی ورثے اور علمی سرمایہ کی حفاظت کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے تاریخی پان چکی کے عجائب گھر (میوزیم) کو جدید خطوط پر از سرِ نو مرتب و مزین کر کے ملک و بیرونِ ملک سے آنے والے سیاحوں اور زائرین کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے خصوصی شرکت کرتے ہوئے میوزیم کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سمیر قاضی نے اعلان کیا کہ پان چکی کے تاریخی احاطے میں جلد ہی قومی سطح کا ایک عظیم الشان تحقیقی و مطالعاتی کتب خانہ قائم کیا جائے گا، جس میں مختلف علوم و فنون سے متعلق کم و بیش ایک ہزار نادر و قیمتی کتابیں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف طلبہ اور محققین کے لیے مفید ثابت ہوگا بلکہ علمی و تہذیبی ورثے کے تحفظ میں بھی سنگِ میل کی حیثیت اختیار کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تقریباً تین سو برس قبل عظیم صوفی بزرگ حضرت بابا شاہ مسافرؒ نے اسی مقام کو اپنی قیام گاہ بنایا تھا اور مذہبی ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور انسانی اخوت کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دی تھیں۔ ان کی تعلیمات اور فکر کو نئی نسل تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اور یہی اس منصوبے کا بنیادی مقصد بھی ہے۔ میوزیم میں زائرین کے لیے متعدد تاریخی اور روحانی نوادرات محفوظ کیے گئے ہیں، جن میں خانۂ کعبہ اور روضۂ رسول ﷺ کے غلاف کے مقدس حصے اور حضرت بابا شاہ مسافرؒ کے زیرِ استعمال مختلف اشیاء شامل ہیں۔ یہ نادر آثار ماضی کی درخشاں روایات اور صوفیانہ تہذیب کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ سمیر قاضی نے کہا کہ پان چکی ایک زمانے میں دینی، علمی اور سماجی علوم کے حوالے سے ایک ممتاز مرکز اور عظیم کتب خانے کے طور پر شہرت رکھتی تھی، جہاں ملک و بیرونِ ملک کے علما، دانشوروں اور محققین کی تصانیف محفوظ تھیں۔ اس وقت بھی یہاں تقریباً دو ہزار مخطوطات اور قلمی نسخوں کا گراں قدر ذخیرہ موجود ہے۔ مستقبل قریب میں ملک بھر سے مزید نایاب کتابیں اور مخطوطات جمع کر کے اس علمی خزانے کو مزید وسعت دی جائے گی۔ تقریب میں وقف بورڈ کے رکن اے یو پٹھان، حسنین شاکر، افتخار ہاشمی، چیف ایگزیکٹیو آفیسر فیاض خان، نائب چیف ایگزیکٹیو آفیسر مشیر احمد شیخ، خصوصی سپرنٹنڈنٹ خسرو خان اور دیگر افسران و ملازمین بھی موجود تھے۔ کتب خانہ اب آن لائن بھی دستیاب ہوگا اس موقع پر وقف بورڈ کے نائب چیف ایگزیکٹیو آفیسر مشیر احمد شیخ نے بتایا کہ وقف بورڈ کے کتب خانے میں موجود کتابوں کو جلد ہی آن لائن پلیٹ فارم پر بھی دستیاب کرایا جائے گا تاکہ دور دراز علاقوں کے طلبہ، محققین اور علم کے متلاشی افراد بغیر کسی مالی یا جغرافیائی رکاوٹ کے اس علمی ذخیرے سے استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آن لائن کتب خانے میں تصوف، اسلامیات، تاریخ، تہذیب و ثقافت کے علاوہ فارسی، اردو اور عربی زبانوں کی متعدد نادر و اہم کتابیں شامل کی جائیں گی، جو علمی تحقیق کے میدان میں نئی راہیں ہموار کریں گی۔ مشیر احمد شیخ نے مزید بتایا کہ موئے مبارک کی زیارت کا اہتمام بھی حسبِ روایت کیا جائے گا اور عقیدت مند حضرات کو ہر سال یکم تا دس محرم الحرام اس مقدس امانت کی زیارت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ تاریخی پان چکی میں میوزیم اور جدید کتب خانے کی یہ نئی پیش رفت نہ صرف اورنگ آباد کی علمی و ثقافتی شناخت کو مزید مستحکم کرے گی بلکہ اسے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک ممتاز تحقیقی و سیاحتی مرکز کے طور پر بھی نئی پہچان عطا کرے گی۔

دبئی کی آر ایس اے گلوبل اور جبل کمپنی کے ساتھ معاہدے؛ مہاراشٹر میں 4,080 کروڑ کی سرمایہ کاری، 4,750 روزگار کے مواقع

ممبئی (ضمیر قاضی): (وزیر اعلیٰ Devendra Fadnavis نے کہا ہے کہ مہاراشٹر کو الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور جدید لاجسٹکس کے شعبے میں ملک بھر میں نمایاں مقام دلانے کے لیے ریاستی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ ریاستی حکومت نے الیکٹرانکس شعبے کی معروف کمپنی جبل اور دبئی میں قائم آر ایس اے گلوبل کے ساتھ دو اہم مفاہمتی معاہدوں (MoU) پر دستخط کیے ہیں۔ ان معاہدوں کے تحت مہاراشٹر میں مجموعی طور پر 4,080 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی، جس سے تقریباً 4,750 براہِ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ جبل کمپنی پونے میں 5G آلات اور مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی نیٹ ورکنگ آلات کی تیاری کے لیے 1,500 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گی، جس سے تقریباً 4,000 نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ دوسری جانب دبئی کی آر ایس اے گلوبل رائے گڑھ ضلع کے اُران علاقے میں واقع جواہر لعل نہرو پورٹ (JNPA) کے قریب 2,580 کروڑ روپے کی لاگت سے جدید الٹرا میگا لاجسٹکس پارک قائم کرے گی، جس سے تقریباً 750 روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس کے مطابق ان منصوبوں سے ریاست کی صنعتی ترقی، برآمدی صلاحیت اور جدید لاجسٹکس نظام کو نمایاں فروغ ملے گا اور مہاراشٹر کی معیشت مزید مستحکم ہوگی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
دیلی تعمیر
दैनिक तामीर, बीड

فراری کی پہلی الیکٹرک کار متعارف

پُرتعیش گاڑیاں بنانے والی عالمی شہرت یافتہ کمپنی فراری کی پہلی مکمل الیکٹرک گاڑی منظرِ عام پر آتے ہی شدید تنقید کی زد میں آگئی، جس کے اثرات کمپنی کی مارکیٹ پوزیشن پر بھی نمایاں طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ 'لُوچے' نامی اس نئی الیکٹرک گاڑی کو معروف ڈیزائنر سر جونی آیو کے تخلیقی وژن کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ اطالوی زبان میں 'لُوچے' کا مطلب 'روشنی' ہے۔ تاہم، گاڑی کا ڈیزائن اور مجموعی تصور صارفین اور ناقدین کی توقعات پر پورا نہ اتر سکا۔ فراری کی تاریخ میں پہلی بار متعارف کرائی گئی پانچ نشستوں والی اس الیکٹرک گاڑی کو غیر معمولی کارکردگی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ گاڑی محض ڈھائی سیکنڈ میں صفر سے 96 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کر سکتی ہے۔ اس کی قیمت 6 لاکھ 40 ہزار ڈالر، یعنی پاکستانی کرنسی میں تقریباً 18 کروڑ روپے رکھی گئی ہے۔ گاڑی کی تقریب رونمائی میں اٹلی کی اہم شخصیات سمیت ملک کے صدر اور عیسائی برادری کے روحانی پیشوا پوپ لیو کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تاہم، شاندار تقریب کے باوجود مارکیٹ کا ردِعمل فراری کے لیے حوصلہ افزا ثابت نہ ہو سکا۔ رونمائی کے صرف ایک دن بعد ہی کمپنی کے شیئرز کی قیمت میں آٹھ فی صد تک کمی ریکارڈ کی گئی، جسے سرمایہ کاروں کی مایوسی اور مارکیٹ کے منفی ردِعمل کی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ناقدین، سرمایہ کاروں اور بعض سیاسی شخصیات نے بھی گاڑی کے ڈیزائن اور تصور پر سوالات اٹھائے ہیں، جبکہ سوشل میڈیا پر اس کے منفرد انداز کو لے کر ملا جلا ردِعمل سامنے آ رہا ہے۔

کولیسٹرول کیا ہے؟

ڈاکٹر آصف محمود

خون میں کولیسٹرول بڑھنا خاصا تشویش ناک ہوتا ہے۔ اس کے بڑھنے اور مضمرات کے بارے میں ذہن میں کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔ کولیسٹرول چربی کی ایک قسم ہے جس کی مناسب مقدار کا جسم میں ہونا ضروری ہے۔

ایک نارمل آدمی کے جسم میں کولیسٹرول کی مقدار تقریباً 100 گرام یا اس سے تھوڑی سی زیادہ ہوتی ہے۔ کولیسٹرول جسم میں بنتا اور جمع ہوتا ہے، اس کی مناسب مقدار جسم میں ضروری ہارمونز پیدا کرنے کے لیے اور نظام ہضم میں مدد دینے کے لیے ضروری ہے۔ مختلف قسم کی خوراک مثلاً گوشت، انڈے، دودھ، مکھن اور گھی وغیرہ میں کولیسٹرول کی خاصی مقدار ہوتی ہے۔ اسی طرح کی غذا کھانے سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جب خون میں کولیسٹرول کی مقدار حد سے بڑھ جائے تو پھر یہ خون کی نالیوں کے اندرونی حصے میں جمع ہو کر اور چکنائی کی تہیں بنا کر خون کے نارمل بہاؤ میں رکاوٹ پیدا کر کے ہارٹ اٹیک کا سبب بن سکتا ہے جس سے فوری موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

کولیسٹرول خون میں گردش کرتا ہے۔ جسم میں موجود چکنائی اور لحمیات Protein کے چھوٹے چھوٹے مرکبات کولیسٹرول کو اس کے استعمال کی جگہ پر لے جاتے ہیں۔ ان مرکبات کو proteins Lipo کہتے ہیں۔ ان کی مختلف اقسام ہیں۔

مرغن غذائیں یا کولیسٹرول والی زیادہ خوراک کھانے سے جسم میں مختلف قسم کی چربی Triglycerdies بھی زیادہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خون کی نالیوں میں Clot آنے کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں کولیسٹرول اور مختلف قسم کے لپو پروٹینز اور چکنائی کی مقدار معلوم کرنے کیلئے خون کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اسے لپیڈ پروفائل' کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ٹیسٹ کرانے کے لیے کم از کم بارہ گھنٹے بھوکا رہنا ضروری ہے۔ تبھی خون میں کولیسٹرول وغیرہ کی مقدار کا صحیح پتہ چلتا ہے۔

خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کے باعث دل کے دورے کے امکانات آٹھ سے دس گنا بڑھ جاتے ہیں۔ خون میں کولیسٹرول زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ اگر سگریٹ نوشی یا شراب نوشی کی بھی لت ہو تو پھر ہر وقت دل کے دورے کا خطرہ ہوتا ہے۔ زیادہ کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈز دل کو خون پہنچانے والی نالیوں میں CLOT بن کر دل کو خون کی سپلائی بند کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں دل کے دورے سے واپسی کے تمام امکانات معدوم ہو جاتے ہیں۔ موٹاپے کے ساتھ اگر ذیابیطس بھی ہو تو دل کے دورے کے امکانات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔

خون میں کولیسٹرول کم کیسے کریں؟

خوش آئند بات یہ ہے کہ طرز زندگی میں مثبت تبدیلی اور کھانے پینے میں اعتدال کر کے نہ صرف اس پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ نارمل زندگی گزاری جا سکتی ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے بھی خون میں کولیسٹرول میں زیادتی ہوتی ہے۔ جتنا وزن زیادہ ہوگا اتنا ہی کولیسٹرول بڑھنے کا امکان زیادہ ہوگا۔ کولیسٹرول صرف جانوروں سے حاصل کی جانے والی خوراکوں میں پایا جاتا ہے۔

اچھی صحت کے لئے ایک دن میں ایک شخص کو 100 ملی گرام سے زیادہ کولیسٹرول نہیں کھانا چاہیے۔ جسم میں کولیسٹرول کو کم رکھنے کیلئے جن غذاؤں میں زیادہ کولیسٹرول ہو ان سے مکمل پرہیز کریں۔ کولیسٹرول کی زیادتی کا شکار افراد گوشت کا استعمال کم کریں، چربی والا گوشت بالکل استعمال نہ کریں۔ کریم، مکھن، چیز، کریم والے دودھ اور دیسی گھی کھانے سے پرہیز کریں۔ گردے، کپورے، کلیجی، مغز، سری پائے اور نہاری وغیرہ کھانے سے اجتناب کریں۔

مختلف تازہ سبزیاں اور پھل بہترین غذا ہیں اس لئے سبزیوں اور پھلوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے کیونکہ پھلوں اور سبزیوں میں کولیسٹرول بالکل نہیں ہوتا۔ خون میں کولیسٹرول اور چربی یعنی ٹرائیگلسٹر ائیڈز کی مقدار کم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ غذا میں زیادہ چکنائی کی مقدار بالکل ختم کر دی جائے، ہر قسم کے گھی اور مکھن سے مکمل پرہیز کیا جائے، پورے جسم کو چربی کی ضرورت بہت کم ہوتی ہے۔ اگر جسم میں چربی کی مقدار پہلے ہی زیادہ ہو تو اس کی بالکل ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ کھانے میں چکنائی کی مقدار بالکل کم یا ختم کر دیں۔

کولیسٹرول کم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ بازار سے کھانے نہ کھائے جائیں، اس کے علاوہ مختلف قسم کی مٹھائیاں، میٹھے بسکٹ، کیک، برگر، ہیمبر گر وغیرہ کھانے سے مکمل پرہیز کریں۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کے کولڈ ڈرنکس، کافی اور کیفین والے دوسرے مشروبات لینے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ مختلف قسم کی غذا کو اس کی اصلی حالت میں استعمال کرنا چاہیے۔

ان چھنا آٹا بھی مفید ہے۔ ریشے دار غذائیں کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ خوراک میں ریشے کی مقدار کولیسٹرول اور چربی کو خون میں جذب ہونے سے روکتی ہے اور یوں خون میں کولیسٹرول کا لیول مناسب حد تک رہتا ہے۔

سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔ کیونکہ سگریٹ نوشی خون میں شامل ہو کر HDL کو کم کرنے کا سبب بنتی ہے۔ خون میں شامل HDL اصل میں خون میں کولیسٹرول کم کرنے کا سبب بنتا ہے اس لئے اس کی موجودگی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے سگریٹ نوشی سے پرہیز بہت ضروری ہے۔ سگریٹ نوشی کی طرح شراب نوشی بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ خون میں موجود الکوحل خون سے چکنائی دور کرنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے جس کے نتیجہ میں خون میں چکنائی اور کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ شراب نوشی کی مذہب اجازت نہیں دیتا، اس سے بچنا چاہیے۔

ایک تحقیق کے مطابق صرف غذا میں مناسب تبدیلی کر کے دو، تین ماہ کے اندر تقریباً پچاس سے ساٹھ ملی گرام کولیسٹرول کم کیا جا سکتا ہے۔ یعنی چھے ماہ کی احتیاط سے کولیسٹرول میں 150-100 ملی گرام تک کی کمی کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ خوراک میں جو کا آٹا Oatmeal پھلیاں، کریم نکلی ہوئی دہی کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ روزانہ صبح لہسن کا استعمال کولیسٹرول کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ بعض تجربات کے مطابق روزانہ ایک کا جر کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔

کولیسٹرول کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ طرز زندگی میں تبدیلی کی جائے۔ مستقل مزاجی کے ساتھ کھانے میں تبدیلی اور اس کے ساتھ مثبت سوچ بھی کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ پہ پورا یقین رکھیں، مثبت سوچ اپنائیں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ یقین کامل اور مثبت سوچ کے ساتھ آپ ہر قسم کے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔

انڈوں کے چھلکوں سے نایاب عناصر حاصل کرنے کا طریقہ وضع

ڈبلن: آئرش محققین نے پانی سے نایاب زمینی عناصر کو اخذ کرنے کے لیے انڈوں کے چھلکوں کو استعمال کرتے ہوئے انوکھا طریقہ وضع کیا ہے۔ ٹرینٹی کالج ڈبلن، اسکول آف نیچرل سائنسز اور آئرش سینٹر فار ریسرچ ان اپلائیڈ جیو سائنسز (آئی سی آر اے جی) سے تعلق رکھنے والے محققین نے بتایا کہ انڈوں کے چھلکوں میں پائے جانے والے کیلشیم کاربونیٹ (کیلسائٹ) مؤثر انداز میں نایاب زمینی عناصر کو پانی سے جذب اور علیحدہ کر سکتا ہے۔ تحقیق میں سائنس دانوں نے 25 ڈگری سیلسیئس سے 205 ڈگری سیلسیئس کے درمیان عناصر کے حامل محلول میں تین مہینوں تک مختلف اوقات کے لیے انڈے کے چھلکے رکھے۔ مطالعے میں دیکھا گیا کہ عناصر ڈیفیوژن کے عمل کے ذریعے بلند درجہ حرارت پر انڈے کے چھلکے میں داخل ہو گئے تھے اور چھلکوں پر نئی معدنیات ذخیرہ ہوتی دیکھی گئی۔ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر ریمی ریٹیو نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ تحقیق فاضل مواد کے استعمال کا تخلیقی استعمال پیش کرتی ہے جو نایاب عناصر کو حاصل کرنے کے مسئلے کے پائیدار حل کے علاوہ گردشی معیشت کے اصولوں کے ساتھ مطابقت بھی لا سکتا ہے۔

گرمیوں کے لحاظ سے سونف کے حیران کُن فوائد

سونف اپنے خوشبودار ذائقے اور صحت کے بے شمار فوائد کے لیے مشہور تو ہے ہی تاہم یہ گرمیوں کے موسم میں بھی بہت فائدہ مند ہے۔ سونف کئی اشیائے خورد و نوش میں ذائقے اور خوشبو کیلئے استعمال کی جاتی ہے لیکن بہت کم لوگ اس کے موسم گرما سے متعلق فوائد سے لاعلم ہونگے۔ گرمیوں میں اس کے چند فوائد درج ذیل ہیں۔

ٹھنڈک: سونف میں ٹھنڈک پیدا کرنے والی تاثیر قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے جو اندرون جسم گرمی کو کم کرنے اور شدید درجہ حرارت کے دوران راحت کا باعث بنتی ہے۔

ہاضمے میں مدد: سونف ہاضمے کے لیے بہترین ہے۔ یہ بھرے ہوئے پیٹ کے احساس، گیس اور بدہضمی کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے جو کہ موسم گرما میں غذائی تبدیلیوں کی عام علامات ہیں۔

ہائیڈریشن: سونف کو پانی میں ملا کر پینے سے جسم میں پانی کی سطح برقرار رہتی ہے۔ سونف ملا ہوا پانی ایک تازگی بخش مشروب ہے جو ساتھ ساتھ توانائی بھی فراہم کرتا ہے۔

ہیٹ سٹروک سے نجات: سونف کی ٹھنڈک جسمانی درجہ حرارت کے توازن کو برقرار رکھ کر ہیٹ اسٹروک سے بچنے یا اس کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

جلد کی صحت: سونف کا استعمال جلد کی صحت کو بھی بہتر بنا سکتا ہے جس میں جلد کا چمکدار اور نم (hydrate) رہنا شامل ہے۔ مزید برآں سونف میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جلد پر موجود مہاسوں کو کم کرنے اور دھوپ کی وجہ سے جلد کے جلنے کو روکنے میں مدد دیتے ہیں۔

نظام تنفس کی بہتری: سونف بلغم کی زیادتی یا دیگر سیال اور خون کے غیر معمولی طور پر جمع ہونے کو روکتا ہے جس سے سانس کے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ یہ دونوں حالتیں گرمیوں کی الرجی اور گرد و غبار کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔

وزن کا انتظام: سونف تغذیے کے عمل کو بڑھا کر اور بھوک کے احساس کو دبا کر وزن کو متحکم کرتی ہے۔

زیادہ وزن کی حامل خواتین میں فالج کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، تحقیق

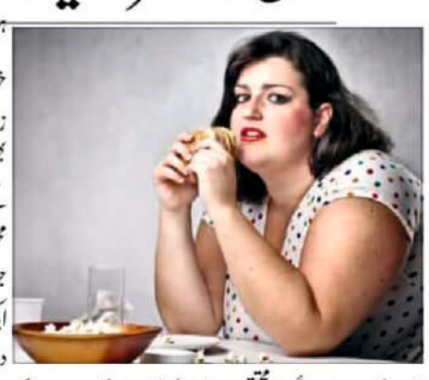

ہیلسنکی: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن خواتین کا وزن نوعمری یا 55 سال تک کی عمر میں زیادہ ہوتا ہے، ان میں خون جمنے کی وجہ سے فالج کا خطرہ بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فن لینڈ کے محققین کی طرف سے کیا گیا یہ مطالعہ 50 سالہ تجزیے پر محیط ہے جس کے نتائج امریکن اسٹروک ایسوسی ایشن کے جریدے میں شائع ہوئے ہیں۔ یہ نتائج فن لینڈ میں کی گئی ایک تحقیق پر مبنی ہیں جس میں پیدائش سے لے کر 50 کی دہائی تک کے 10,000 سے زیادہ افراد کا تجزیہ کیا گیا جس کے بنیادی نتائج میں محققین نے پایا کہ نوعمری کے بعد وزن کم کرنے کی کوشش بھی اسکیمک اسٹروک کے خطرے کو ختم نہیں کر سکتی۔ یو ایس ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق، اسکیمک اسٹروک، فالج کی وہ قسم ہے جس میں دماغ کو خون کی سپلائی کرنے والی رگ میں کون جمنے کی وجہ سے رکاوٹ آجاتی ہے۔ یہ تمام اسٹروک میں سب سے عام قسم ہے جو کہ اسٹروک کے تمام کیسز کا تقریباً 87 فیصد ہوتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ طبی پیشہ ور افراد کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں میں زیادہ وزن اور موٹاپے پر توجہ دیں اور ابتدائی عمر سے ہی صحت بخش کھانے اور جسمانی سرگرمیوں کو فروغ دیں۔

منشیات یا نشہ اور اس کا سد باب

اللہ نواز خان

منشیات یا نشہ ایک ایسی برائی ہے جو معاشروں کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔ نشہ وقتی سکون تو دیتا ہے لیکن صحت اور پیسے کا نقصان ہوتا ہے۔ ایک بہترین معاشرہ نشے سے مکمل طور پر انکار کر دیتا ہے۔ دنیا کے تمام ممالک میں نشے پر پابندیاں عائد نظر آتی ہیں۔ کئی ممالک میں منشیات کو اتنا بڑا جرم گردانا جاتا ہے کہ اس کی سزا موت تک بھی دی جاتی ہے۔ پابندیوں کے باوجود بھی منشیات کا پھیلاؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ تمام تر احتیاطی تدابیر کے باوجود ابھی منشات میں کمی دیکھنے میں نہیں آتی بلکہ اس کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ نشہ کے استعمال میں ہونے والے لوازمات میں روز بروز جدت لائی جا رہی ہے جس سے نشہ دوآتشہ ہو جاتا ہے۔ آج کل تو جدید قسم کے نشے باآسانی دستیاب ہیں۔ شراب، چرس، ہیروئن، نشہ آور گولیاں اور کئی قسم کے کیپسول نشہ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی قسم کا مواد نشے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پہلے پہل شاید شراب کو ہی نشہ نہیں سمجھا جاتا تھا اور اب بھی کئی ممالک میں شراب یا الکحل کا استعمال قانونی طور پر جائز ہے۔ اسلام تمام نشوں سے روکنے کا حکم دیتا ہے۔ شراب کے بارے میں حکم آتا ہے" اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور قسمت معلوم کرنے کی تیر ناپاک شیطانی کام ہی ہیں، تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ" القرآن (مائدہ۔ آیت 90) اسلام شراب کے ساتھ دوسری برائیوں سے بھی منع کرتا ہے۔ قرآن کے مطابق جہاں شراب کو شیطانی فعل کہا گیا ہے، وہاں جوا اور بت سمیت قسمت معلوم کرنے کے لیے تیروں کو بھی ناپاک اور شیطانی کام کہا گیا ہے۔ شراب ایک ایسا نشہ ہے جس سے انسان کا ذہن قابو بھی نہیں رہتا اور شرابی انسان جہاں اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے وہاں معاشرے کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ شراب کا نشہ ہزاروں سال سے انسان استعمال کرتا ہوا آ رہا ہے اور اس کے علاوہ ایک دوسرا نشہ جس کا ذکر تاریخ میں بھی ہزاروں سال قبل ملتا ہے اور وہ نشہ افیم کہلاتا ہے۔ ہزاروں سال قبل بھی انسان کو معلوم ہو گیا تھا کہ افیم کھانے سے انسان کو نیند بھی آتی ہے اور تھکاوٹ بھی محسوس نہیں ہوتی۔ پہلے پہل افیم کو اتنا نقصان دہ تصور نہیں کیا جاتا ہوگا لیکن جدید تحقیق بتاتی ہے کہ افیم انسان کو ناکارہ بنا دیتی ہے اور ناکارہ افراد معاشرے کو ناکارہ بنا دیتے ہیں۔ شراب اور نشہ آور چیزوں کے استعمال کو روکنے کے لیے احادیث بھی موجود ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے" ہر نشہ آور چیز حرام ہے" (بخاری۔ 5585) اس حدیث سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام قرار دی گئی ہے، بلکہ دوسری حدیث میں معمولی سی مقدار کو بھی حرام قرار دیا گیا ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ کا باعث ہو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔ (ترمذی) یہ بات تو صحیح ہے کہ اول اول معمولی سی مقدار نشے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور یہی مقدار بڑھتے بڑھتے بھاری ڈوز تک جا پہنچتی ہے۔ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ نشئی انسان کسی کام کا نہیں رہتا بلکہ وہ اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ معمولی سی مقدار سے بھی اجتناب برتا جائے تاکہ نشے کو روکا جا سکے۔

شراب کو روکنے کا حکم اسلام میں آیا ہے اور شراب کو ام الخبائث یعنی برائیوں کی جڑ کہا گیا ہے (ترمذی) شراب معاشرے کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔ شراب کے علاوہ کئی قسم کے ایسے نشے ہیں، جو انسان اور معاشرہ کے لیے نقصان دہ ہیں بلکہ انسان اور معاشروں کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ کچھ نشے کم نقصان دہ ہوتے ہیں اور کچھ زیادہ نقصان دہ۔ چرس، حشیش اور اس قسم کے نشے معمولی نقصان کا سبب بنتے ہیں لیکن بعض نشے بہت زیادہ نقصان کا سبب بنتے ہیں۔ ہیروئین (وائیٹ پاؤڈر) بہت ہی نقصان دہ نشہ ہے۔ اس نشے کا استعمال کرنے والا معاشرے سے کٹ کر رہ جاتا ہے اور ساتھ ہی اپنے آپ کو برباد کر دیتا ہے۔ کوکین اور جدید نشے جو لیکوئڈ اور کیپسول یا گولیوں وغیرہ کی صورت میں دستیاب ہوتے ہیں، وہ شدید نقصان پہنچانے کا سبب بنتے ہیں۔ جمد بائڈ، گولیوں اور انجکشن کی صورت میں بھی نشہ دستیاب ہے۔ عام میڈیکل سٹورز پر یہ نشہ آور اشیاء آسانی سے مل جاتی ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں میڈیکل سٹورز صرف ڈاکٹر کی تجویز کردہ پرچی پر ہی نشہ آور ادویات فروخت کرتے ہیں لیکن ترقی پذیر ممالک میں میڈیکل سٹورز پر عام نشہ آور چیزیں ڈاکٹر کی پرچی کے بغیر بھی مل جاتی ہیں۔ میڈیکل سٹورز کے مالکان کو پابند کیا جائے کہ بغیر پرچی/تجویز کے کوئی گولی نہ دی جائے، خصوصاً وہ ادویات جو نشہ لانے کا سبب بنتی ہیں، اس طرح نشہ اور منشیات کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

منشیات کا پھیلاؤ کا سبب انسانی لالچ ہے، کیونکہ زیادہ کمانے کی لالچ انسان کو مجبور کر دیتی ہے کہ وہ منشیات کو فروغ دے۔ جن ممالک میں منشات پر پابندی ہے ان ممالک میں بھی منشیات بک رہی ہوتی ہے، اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ پیسہ کی لالچ ایسے گندے کام کرانے پر مجبور کرتی ہے۔ منشیات فروشی راتوں رات امیر بنانے کا سبب بنتی ہے۔ زیادہ منافع کا لالچ انسانی زندگیاں بھی داؤ پر لگا دیتا ہے۔ منشیات کی روک تھام کے لیے ضروری ہے کہ اس کے لیے سخت سے سخت سزائیں دی جائیں۔ منشیات کا کاروبار دنیا میں تیزی سے پھیلتا ہوا کاروبار ہے اور اس کی روک تھام میں بڑی رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔ اس کاروبار میں معاشرے کے بظاہر معزز نظر آنے والے افراد بھی ملوث ہوتے ہیں اور اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے ہوئے افسران بھی ملوث ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ بڑے بڑے نامی گرامی سیاستدان بھی منشیات کے کاروبار میں ملوث نظر آتے ہیں۔ اگر معاشرے کو منشیات سے پاک کرنا ہے تو بلا تفریق ہر ایک کو سزا دینی ہوگی جو بھی اس میں ملوث نظر آئے۔ بعض ایسی چیزیں/ نشہ آور ادویات ہیں جو کہ مجبوری کی حالت میں استعمال کی جاتی ہیں، مثال کے طور پر سرجری کے وقت نشہ دیا جاتا ہے تاکہ مریض کو تکلیف کا احساس نہ ہو یا شدید بیمار کو سکون پہنچانے کے لیے بھی نشے کا علاج تجویز کیا جاتا ہے۔ مجبوری کی حالت میں تو درست ہے لیکن مستقل نشے کا استعمال نقصان دہ ہے۔

ایک بات کا ادراک ہر ایک کو ہے کہ نشہ نقصان دہ چیز ہے۔ چینیوں کا افیم استعمال کرنے کا نشہ تاریخ میں مشہور ہے۔ انگریزوں نے ان کو افیم کے نشے پر لگا دیا تھا جس کی وجہ سے چینی قوم ناکارہ ہو کر رہ گئی تھی۔ چینی قوم نے جب نشے سے نجات پائی تو دنیا کی بہترین قوم بن کر ابھری۔ اس کے علاوہ کئی ممالک میں نشہ اس لیے بھی پھیلا دیا جاتا ہے کہ تاکہ وہ کمزور ہو جائیں یعنی نشہ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جاتا ہے۔ نشہ معاشروں کو کھوکھلا کرنے کے ساتھ جرم کی طرف بھی دھکیل دیتا ہے۔ نشہ استعمال کرنے والے افراد کے پاس جب نشہ ختم ہو جائے تو ہر حال میں نشہ حاصل کرنا ضروری خیال کرتا ہے اور نشے کی طلب مجبور کرتی ہے کہ نشئی فرد جرم کر کے بھی رقم وصول کرے اور حاصل شدہ رقم سے نشہ حاصل کرے۔ نشئی فرد رقم کے حصول کے لیے ہر قسم کا جرم کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے بلکہ قتل تک کا جرم بھی اس سے سرزد ہو جاتا ہے۔ نشہ باز اپنا نقصان تو کرتا ہے ساتھ ہی اہل خانہ کے لیے بھی مصیبت کا سبب بن جاتا ہے۔ اگر ایک کمانے والا فرد نشہ کی طرف راغب ہو جائے تو اس کی فیملی دانے دانے کو محتاج ہو جاتی ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کے بچے تعلیم جیسی نعمت سے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور معاشرے میں اعلیٰ مقام سے بھی محروم ہو جاتے ہیں، کہا جاتا ہے جہاں نشہ عام ہو وہاں جرائم کا گراف بھی زیادہ بلند ہوتا ہے، کیونکہ وہاں نشے کی لت آگے سوچنے کا موقع ہی نہیں دیتی کہ جرم کتنی برائی ہے۔ نشئی افراد ڈکیتیوں کے علاوہ اغوا اور غداری جیسے جرائم میں بھی ملوث ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی معاشرے کو صحیح معاشرہ بنانا ہے تو منشیات سے انکار کرنا ہوگا۔ منشیات استعمال کرنے والا فرد صحت کے مسائل کا شکار ہو کر موت کے منہ میں جلد ہی چلا جاتا ہے۔ منشیات سے انکار کا مطلب زندگی سے پیار ہے۔ معاشرے کو اگر منشیات سے پاک کرنا ہے تو سب کو مل کر ہی اٹھنا ہوگا، ورنہ معاشرہ جرائم کی دلدل میں دھنس جائے گا۔

اگر آپ کے خاندان کا کوئی فرد یا کوئی عزیز نشے/منشیات کی لت کا شکار ہو جائے تو بجائے لعن طعن کے، اس سے نشہ چھڑایا جائے۔ نشئی افراد فوری طور پر نشے کو چھوڑ نہیں سکتے، مگر ان کی کونسلنگ کر کے اور مناسب علاج کر کے نشے جیسی لعنت سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ نشہ چھوڑنے کے لیے ضروری ہے کہ حوصلے کا مظاہرہ کیا جائے اور نشے میں مبتلا فرد کو سمجھا بجھا کر نشے سے چھڑانے کی طرف راغب کیا جائے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بہترین علاج گاہیں تعمیر کی جائیں جہاں نشئی افراد کا علاج اچھے طریقے سے ہو سکے۔ علاوہ ازیں حکومت بھی علاج گاہیں تعمیر کرے، جہاں نشئی افراد کا علاج مفت ہو سکے۔ اس طرح معاشرے کو منشیات سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ منشیات کا سد باب کرنے کے لیے ضروری ہے کہ حکومتیں سخت احکامات نافذ کریں اور عوامی حلقے بھی کردار ادا کریں۔

مودی حکومت میں تعلیمی نظام ہوا تباہ، آکانکشا کی موت اسی ناکامی کا نتیجہ: راہل گاندھی

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے نیٹ امتحان میں بے قاعدگیوں کے لئے مودی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ نیٹ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے جان گنوانے والی آکانکشا کی موت خودکشی نہیں، بلکہ ایک کرپٹ اور ٹوٹے ہوئے نظام کا نتیجہ ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ آکانکشا ڈاکٹر بن کر ملک اور سماج کی خدمت کرنا چاہتی تھی۔ اس کے والد کسان ہیں، جنہوں نے بیٹی کے خواب کو پورا کرنے کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ پر 3 لاکھ روپے کا قرض لیا اور ناگپور میں باورچی کے طور پر کام کیا تاکہ وہ کوچنگ کر سکے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ایک والد نے ہر ممکن کوشش کی، لیکن این ای ای ٹی پیپر لیک ہونے اور امتحان کی منسوخی سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کے درمیان آکانکشا ہمیں چھوڑ کر چلی گئی۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ یہ صرف ایک طالب علم کا المیہ نہیں ہے بلکہ تعلیمی نظام کی ناکامی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان عہدے پر برقرار ہیں اور حکومت کے اقدامات صرف کمیٹیاں بنانے، عہدیداروں کے تبادلے اور تحقیقات کا اعلان کرنے تک محدود ہیں۔

مودی اور روڈریگیز نے توانائی، اہم معدنیات اور تجارتی شعبے میں تعاون بڑھانے پر وسیع تبادلۂ خیال کیا

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) ہندوستان اور وینزویلا نے خاص طور پر توانائی اور اس کے ساتھ ساتھ، اہم معدنیات، تجارت، سرمایہ کاری، دواسازی، صحت کی دیکھ بھال اور آٹو موبائل جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کا اظہار کرتے ہوئے دوطرفہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کو دہرایا ہے۔ مسٹر مودی نے ہندوستانی کے دورے پر آئی وینزویلا کی کارگزار صدر محترمہ ڈیلسی روڈریگیز کے ساتھ بدھ کو یہاں دوطرفہ بات چیت کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عالمی اور علاقائی مسائل پر تبادلۂ خیال کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک کے مفادات کو فروغ دینے پر بات کی۔ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے دنیا بھر میں توانائی کی فراہمی کی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہونے والی اس بات چیت کو اہم سمجھا جا رہا ہے۔ پانچ روزہ دورے پر آئیں محترمہ روڈریگیز کے ساتھ خارجہ، اقتصادی اور سائنس و ٹیکنالوجی جیسے محکموں کے وزراء کا ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی آیا ہوا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے دونوں رہنماؤں کی ملاقات کے بعد کہا کہ دونوں کے درمیان بات چیت کافی وسیع رہی اور اس میں خاص طور پر توانائی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے مواقع تلاش کرنے پر تفصیل سے بات ہوئی۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا، مسٹر مودی اور محترمہ روڈریگیز نے مختلف موضوعات پر وسیع تبادلۂ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کے پورے دائرے کا جائزہ لینے کے ساتھ توانائی، تجارت، سرمایہ کاری، صحت کی دیکھ بھال اور آٹو موبائل وغیرہ جیسے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی مفاد کے عالمی اور علاقائی مسائل پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا۔ دونوں فریقین نے دوطرفہ شراکت داری کو مزید گہرا بنانے اور گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو آگے بڑھانے کے تئیں اپنے عزم کو دہرایا۔" بعد میں وزارت خارجہ میں سکریٹری (مشرق) رودیندر ٹنڈن نے پریس کانفرنس میں کہا کہ دونوں فریقین کے درمیان توانائی سمیت مختلف موضوعات پر نتیجہ خیز اور اچھی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وینزویلا نے ہندوستان کے ساتھ طویل عرصے سے چلے آرہے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک مستقبل میں بھی پسندیدہ شراکت دار بنے رہیں گے۔

بحیرہ عرب سے اٹھنے والے جنوب مغربی مانسون کی کیرالہ میں دستک

چنئی، 4 جون (یو این آئی) ملک کے بیشتر حصوں کو جھلسانے والی شدید گرمی کے درمیان ایک بڑی اور خوش آئند خبر سامنے آئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے باضابطہ اعلان کیا ہے کہ جنوب مغربی مانسون نے جمعرات کے روز کیرالہ میں دستک دے دی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد مغربی گھاٹ اور تمل ناڈو کے سرحدی اضلاع میں شدید گرمی کا زور ٹوٹنے اور تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق، مانسون کی لہریں بحیرہ عرب کے جنوبی و وسطی حصوں، پورے لکشدیپ جزائر، کیرالہ اور ماہے (پدوچیری) کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے آگے بڑھ چکی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مانسون نے کرناٹک، تمل ناڈو کے کچھ حصوں اور خلیج بنگال کے وسیع تر علاقوں میں بھی پیش قدمی کر دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق "عام طور پر جنوب مغربی مانسون ہر سال یکم جون کو کیرالہ کے ساحل سے ٹکراتا ہے۔ تاہم، اس سال مانسون اپنی معمول کی تاریخ سے 3 دن کی تاخیر کے ساتھ کیرالہ پہنچا ہے۔" اگلے 2 سے 3 دنوں کے دوران گوا، مہاراشٹر، آندھرا پردیش اور شمال مشرقی ریاستوں میں مانسون کے مزید آگے بڑھنے کے لیے موسمی حالات انتہائی سازگار ہیں۔ آنے والے دنوں میں کیرالہ سے متصل تمل ناڈو کے سرحدی اضلاع اور ڈیلٹا علاقوں میں شدید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ چنئی اور اس کے مضافاتی اضلاع میں کل درمیانے درجے کی بارش جبکہ بعض مقامات پر اچانک تیز بارش متوقع ہے۔

فوجی ساز و سامان کی خریداری کے عمل میں تیزی لانے کے لیے فیلڈ کمانڈروں کے مالی اختیارات دوگنا کیے گئے

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) حکومت نے فوجی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور دفاعی شعبے میں خود کفالت حاصل کرنے کے مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیلڈ کمانڈروں کے مالی اختیارات کو بڑھا کر دوگنا کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے افواج کی جدید کاری اور انہیں ضروری ساز و سامان سے لیس کرنے کے لیے کیے جانے والے خریداری کے عمل میں تیزی آئے گی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو افواج کے لیے ترمیم شدہ مالی اختیارات سے متعلق قوانین جاری کیے۔ ان میں طبی اور تعمیراتی پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ ان قوانین میں مالی اختیارات میں سو فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ معاملات میں اسے دوگنے سے بھی زیادہ بڑھایا گیا ہے۔ اس سے فیلڈ کمانڈروں کی آپریشنل کارکردگی مزید مضبوط ہوگی اور معاہدوں کی تعمیل اور پروجیکٹوں کے نفاذ میں تیزی آئے گی۔ فوجی نظام کے اندر ملکی مینوفیکچرنگ اور تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) کے لیے تفویض کردہ مالی اختیارات کو دوگنا کر دیا گیا ہے، تاکہ غیر ملکی اصل آلات بنانے والوں پر انحصار کم کر کے دفاعی شعبے میں خود کفالت کو فروغ دیا جا سکے۔ ترمیم شدہ مالی اختیارات سے رواں برس کے بجٹی مختص کے مطابق ریونیو روٹ سے 25.1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری کا عمل آسان ہو جائے گا۔ آرمی، ایئر فورس اور نیوی کے کمانڈروں کو دیے گئے خصوصی مالی اختیارات میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے، ساتھ ہی فوری آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مقررہ کل حد میں بھی سو فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اشیاء اور خدمات کی خریداری کو ڈی سینٹرلائز کرنے کے لیے کئی نئے بااختیار مالیاتی حکام بھی قائم کیے گئے ہیں۔ مالی اختیارات کا آخری نوٹیفکیشن 2021 میں جاری کیا گیا تھا۔ افواج کی سطح پر توسیع اور آپریشن و دیکھ بھال پر بڑھتے ہوئے اخراجات کے ساتھ مختص بجٹ میں ہونے والے اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ترمیم کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مالی اختیارات کی اس ترمیم کے ساتھ، اکتوبر 2025 میں نوٹیفائیڈ ترمیم شدہ دفاعی خریداری مینوئل دفاعی خریداری کے عمل کو تیز رفتار بنائے گا اور فیصلہ سازی کے عمل کو مزید فوری بنائے گا۔ اس سے دفاعی افواج کی ضروریات کے مطابق وسائل کی بروقت دستیابی یقینی ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجا سبرامنی، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار، سکریٹری (سابق فوجیوں کی بہبود) سکرتی لیکھی، سکریٹری (دفاعی مالیات) وشوجیت سہائے، نائب سربراہ فضائیہ ایئر مارشل ناگیش کپور، کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس انوگرہ نارائن داس اور دیگر سینئر حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

مودی سے سٹی بینک کی چیئر پرسن اور سی ای او کی ملاقات

ہندوستان کی ترقیاتی ترجیحات اور تعاون کے مواقع پر تبادلۂ خیال

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) عالمی سطح پر کام کرنے والے امریکی بینکاری ادارے سٹی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی چیئر پرسن اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) جین فریزر نے یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں تعاون کے لیے اپنی کمپنی کے عزم کا اعادہ کیا۔ سٹی بینک اگلے سال ہندوستان میں اپنی سرگرمیوں کے 125 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ سٹی بینک کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بدھ کو ہونے والی اس ملاقات میں عالمی سرمایہ کاری کو بھارت کی جانب راغب کرنے، بیرون ملک بھارتی کمپنیوں کے فروغ، متبادل توانائی اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کے شعبوں میں مواقع تلاش کرنے جیسے موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے "وکست بھارت 2047 کے ہدف کے حصول کے لیے ترقی کی رفتار تیز کرنے اور اقتصادی نمو کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے وژن کا اظہار کیا۔ گفتگو میں بھارت میں سرمایہ کاری اور سرمایہ کے بہاؤ، عالمی سطح پر ہندوستانی کارپوریٹ شعبے کے لیے مواقع، متبادل توانائی اور مصنوعی ذہانت جیسے اہم موضوعات شامل رہے۔ فریقین نے اس بات پر بھی تبادلۂ خیال کیا کہ سٹی بینک کس طرح ہندوستان کے اقتصادی ایجنڈے کی مزید حمایت کر سکتا ہے، عالمی سرمایہ کاروں کو ملک کی جانب متوجہ کرنے میں مدد دے سکتا ہے، اور دنیا بھر میں نئے بازاروں میں توسیع کرنے والی بھارتی کمپنیوں کے فروغ میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک میں متبادل توانائی کے ذرائع، خصوصاً شمسی توانائی اور گرین ہائیڈروجن جیسے سبز توانائی منصوبوں سے متعلق مواقع پر بھی گفتگو ہوئی۔ مصنوعی ذہانت کے موضوع پر اس کے ضابطہ کاری (ریگولیشن) اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کے امکانات پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں جین فریزر کے ہمراہ ہندوستان میں سٹی بینک کے سی ای او، بینکنگ ہیڈ اور ہندوستانی برصغیر کے سب کلسٹر سربراہ کے بالاسبرامنیم بھی موجود تھے۔ دونوں نے ہندوستان میں سٹی بینک کی حالیہ پیش رفت پر گفتگو کی اور ملک اور اپنے صارفین کی خدمت کے لیے کمپنی کے مضبوط عزم کا اعادہ کیا۔

راہل گاندھی پروپیگنڈا کرنے میں ماہر: شہزاد پونا والا

راہل گاندھی کی معیشت کے تعلق سے وارننگ کے ایک دن بعد بی جے پی کے شہزاد پونا والا کا جوابی حملہ، انہیں پروپیگنڈا لیڈر قرار دیا

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے ملک پر منڈلاتے ہوئے معاشی بحران کی وارننگ دینے اور یہ الزام لگانے کہ ہندوستان کے ادارے دباؤ میں ہیں، کے ایک دن بعد بی جے پی کے قومی ترجمان شہزاد پونا والا نے جمعرات کو شدید جوابی حملہ کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر پر غلط معلومات اور خوف پھیلانے کا الزام لگایا۔ راہل گاندھی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پونا والا نے کہا کہ "ایل او پی کا مطلب لیڈر آف پروپیگنڈا ہے، نہ کہ لیڈر آف اپوزیشن"، اور الزام لگایا کہ کانگریس لیڈر معیشت اور جمہوری اداروں کے بارے میں بے بنیاد دعووں کے ذریعے گھبراہٹ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایمرجنسی جیسی صورتحال کے امکان پر راہل گاندھی کے تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے پونا والا نے کہا کہ کانگریس پارٹی خود تاریخی طور پر ایمرجنسی سے جڑی ہوئی ہے اور دوسروں کو جمہوری اقدار پر لیکچر دینے کے لیے اس کی ساکھ بہت کم ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اصل ادارہ جاتی زوال" کانگریس پارٹی کے اندر ہو رہا ہے، اور الزام لگایا کہ خاندانی سیاست اور اندرونی جمہوریت کی کمی کی وجہ سے پارٹی کارکنوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ حکومت کے معاشی ریکارڈ کا دفاع کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کے معاشی بنیادی اصول مضبوط ہیں۔ پونا والا نے راہل گاندھی پر ہندوستانی اداروں کو بار بار نشانہ بنانے اور اپنے سیاسی بیانات کے ذریعے ملک کے امیج کو داغدار کرنے کی کوشش کرنے کا بھی الزام لگایا۔ بی جے پی رہنما کے یہ ریمارکس راہل گاندھی کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو کے ایک دن بعد سامنے آئے ہیں، جس میں انہوں نے بڑھتی ہوئی قیمتوں اور معاشی دباؤ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک منڈلاتی ہوئی "معاشی سونامی" کی وارننگ دی تھی۔ کانگریس لیڈر نے یہ الزام بھی لگایا تھا کہ ادارہ جاتی چیک اینڈ بیلنس کمزور ہو رہے ہیں اور دعویٰ کیا تھا کہ نظام کے مختلف حصوں کے افسران اپوزیشن کے ساتھ معلومات شیئر کر رہے ہیں۔ ویڈیو میں راہل گاندھی نے مزید کہا کہ معاشی مسائل پر بڑھتا ہوا عوامی دباؤ اور جمہوری اداروں کے حوالے سے خدشات نظام کے کام کاج کو متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک سال کے اندر عہدے پر نہیں رہ سکتے، اور اسے انہوں نے اپنا ذاتی اندازہ قرار دیا۔

مودی گجرات، دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو میں 21,700 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھیں گے

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو گجرات اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو کا دورہ کریں گے اور سڑکوں، صحت کی دیکھ بھال، ہوا بازی، صنعتی بنیادی ڈھانچے، سیاحت اور سمندری رابطے سے جڑے 21,700 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح، وقف اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ جمعرات کو جاری ایک سرکاری ریلیز کے مطابق وزیر اعظم کا دورہ سورت سے شروع ہوگا، جہاں وہ بھیرہ میں جاری صنعتی کاموں اور بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیں گے۔ اس کے بعد وہ تقریباً 800,18 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کے افتتاح کے لیے ایک عوامی پروگرام میں حصہ لیں گے۔ مسٹر مودی اس کے بعد دمن جائیں گے، جہاں وہ نمو ہوائی اڈے کی نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کریں گے، نمو ہسپتال کو قوم کے نام وقف کریں گے اور تقریباً 970,2 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کی نقاب کشائی کریں گے۔ وہ لکشدیپ میں 885 کروڑ روپے کے بندرگاہی بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ ریلیز کے مطابق سورت میں پروجیکٹوں کا مقصد سڑکوں کے رابطے، صحت کی خدمات، بجلی کے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کو مضبوط بنانا ہے۔ پروگرام کی ایک اہم خصوصیت آٹھ لین والے وڈودرا-ممبئی ایکسپریس وے کے پیکیج چھ اور سات کو وقف کرنا ہوگا، جس سے گجرات اور مہاراشٹر کے درمیان رابطے میں بہتری آنے کی امید ہے۔ وزیر اعظم قومی شاہراہ-56 کے اہم حصوں کو چار لین کا بنانے کا سنگِ بنیاد بھی رکھیں گے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد قبائلی علاقوں میں رابطے کو بہتر بنانا اور ملک کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں سے ایک اسٹیچو آف یونٹی تک رسائی کو بڑھانا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات میں، مسٹر مودی سورت میں 200 بستروں والے ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) ہسپتال کا افتتاح کریں گے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ مسٹر مودی اہم یوٹیلیٹی اور صنعتی پروجیکٹوں کا بھی افتتاح کریں گے، جس میں بین ریاستی ٹرانسمیشن نظام کے تحت گجرات کے ٹرانسمیشن نیٹ ورک کی توسیع شامل ہے۔ دیگر اقدامات میں دلسواد میں بجلی کی تقسیم کاری کی جدید کاری، دہیج میں پیٹرولیم کا بنیادی ڈھانچہ، سری گام جی آئی ڈی سی میں فضلے کی صفائی کا بنیادی ڈھانچہ اور جمبوسر پبلک ڈرگ پارک میں یوٹیلیٹی کا بنیادی ڈھانچہ شامل ہے۔ وزیر اعظم دمن میں تقریباً 340,1 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور وقف کریں گے، جس میں نمو ہوائی اڈے کی نئی ٹرمینل عمارت اور نمو ہسپتال شامل ہیں۔ ہوائی اڈے کے ٹرمینل سے علاقائی فضائی رابطے میں کافی بہتری آنے اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کی امید ہے، جبکہ ضلع ہسپتال کو روزانہ تقریباً 500,1 بیرونی مریضوں (او پی ڈی) کی خدمت کرنے اور صحت کی خدمات تک رسائی کو مضبوط بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تقریباً 630,1 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ ان میں ایک تاریخی پل، دمن کنوینشن سینٹر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (نفٹ) کیمپس شامل ہیں۔ حکومت نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے سیاحت کو فروغ ملنے، سرمایہ کاری راغب کرنے، روزگار پیدا ہونے اور شہری بنیادی ڈھانچے میں بہتری آنے کی امید ہے۔ اس کے علاوہ، مسٹر مودی لکشدیپ کے لیے تقریباً 885 کروڑ روپے کے اہم سمندری بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی شروعات کریں گے۔ ان پروجیکٹوں میں کلپینی جزیرے اور کدمت جزیرے دونوں کے مشرقی اور مغربی کناروں پر بندرگاہ کی سہولیات کی ترقی شامل ہے۔ حکومت نے کہا کہ بندرگاہ کے پروجیکٹوں سے سمندری رابطہ مضبوط ہوگا، مقامی ماہی گیر برادریوں کے روزگار کو سہارا ملے گا، سیاحت کو فروغ ملے گا اور جزیرے کے خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ وزیر اعظم اپنے دورے کے دوران سورت اور دمن دونوں جگہوں پر عوامی جلسوں سے بھی خطاب کریں گے۔

دہلی کے مالویہ نگر میں لگی آگ میں ایک ہی خاندان کے آٹھ افراد کی جان گئی

دہلی حکومت نے مالویہ نگر حادثے کے جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) قومی راجدھانی کے مالویہ نگر علاقے کے ایک ہوٹل میں لگی ہولناک آگ میں ایک ہی خاندان کے آٹھ ارکان کی جان چلی گئی۔ اپنے ایک بیمار رشتہ دار کی دیکھ ریکھ کے لیے گروگرام سے دہلی آئے اگروال خاندان کے یہ ارکان ہوٹل فلورش اسٹے گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ یہ ہوٹل میکس ہسپتال کے پاس واقع تھا۔ دراصل، متاثرہ خاندان کے بزرگ 80 سالہ رادھے شیام اگروال کا ہسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں علاج کیا جا رہا ہے۔ ان کے ہسپتال میں داخل ہونے کے دوران الگ الگ شہروں سے ان سے ملنے آئے خاندان کے ارکان اس ہوٹل میں رکے تھے۔ مرنے والے لوگوں میں مسٹر رادھے شیام کے بیٹے وویک اگروال، ان کی بیوی ترجنی، ماں پریم لتا اور ان کی دو بیٹیاں جیویکا اور واریا شامل تھیں۔ ان کے علاوہ، مسٹر وویک کے ماموں اشوک گوئل سمیت خاندان کے کئی دیگر رشتہ دار بھی اس حادثے کا شکار ہو گئے۔ رشتہ داروں کے مطابق، خاندان نے اس ہوٹل کو صرف اس لیے چنا تھا کیونکہ یہ ہسپتال کے بالکل پاس تھا، جس سے ضرورت پڑنے پر وہ فوری طور پر آئی سی یو تک پہنچ سکیں۔ انہیں امید تھی کہ رادھے شیام جلد ہی ٹھیک ہو کر گھر لوٹ آئیں گے لیکن اس سے پہلے ہی یہ بڑا حادثہ ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ لگنے کے کچھ ہی لمحوں بعد، مسٹر وویک نے اپنے ایک رشتہ دار کو فون کیا تھا اور کہا تھا، "یہاں آگ لگ گئی ہے۔" اس کے بعد ان سے کوئی بات چیت نہیں ہو پائی۔ جیسے ہی آگ لگنے کی خبر پھیلی، دہلی، گروگرام، راجستھان اور دیگر شہروں سے رشتہ دار اپنے قریبیوں کو ڈھونڈنے کے لیے ہسپتالوں اور مردہ خانوں کی طرف بھاگے۔ کئی لوگ اپنوں کے زندہ بچے ہونے کی امید میں گھنٹوں تک ایمز، میکس ہسپتال اور دوسرے ہسپتالوں کے چکر کاٹتے رہے لیکن شام ہوتے ہوتے ان کی امیدیں ٹوٹ گئیں، کیونکہ اتظامیہ نے خاندان کے آٹھ ارکان کی موت کی تصدیق کر دی۔ متاثرین کے ایک قریبی رشتہ دار پریم بنسل نے بتایا کہ یہ خاندان صرف مسٹر رادھے شیام کے علاج کے دوران ان کا ساتھ دینے کے لیے دہلی میں رکا ہوا تھا۔ اس نقصان نے ان کے کئی رشتہ داروں کو گہرا صدمہ پہنچایا ہے۔ اس ہولناک آگ میں کل 21 لوگوں کی جان گئی ہے، جس نے راجدھانی کے ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسوں میں آگ سے تحفظ کے قوانین اور ہنگامی تیاریوں پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اتظامیہ آگ لگنے کی وجوہات اور اس حادثے کے پیچھے رہی ممکنہ خامیوں کی جانچ کر رہی ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے مالویہ نگر حادثے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ محترمہ گپتا نے جمعرات کو مالویہ نگر کے ہولناک آتشزدگی کے واقعے کے بعد ساکیت میں واقع میکس ہسپتال پہنچ کر زخمیوں کی عیادت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ہسپتال میں داخل زخمیوں اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور علاج معالجے کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ہسپتال کے ڈاکٹروں اور حکام کے ساتھ میٹنگ کر کے زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے اور علاج میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال انتظامیہ کے ساتھ تال میل قائم کر کے زخمیوں کے طبی اخراجات کا انتظام یقینی بنایا جائے گا، تاکہ تمام مریضوں کو بہتر علاج مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے حادثے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ وہیں شدید طور پر زخمی ہونے والے لوگوں کو پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی جاں بحق افراد کی لاشیں ان کے آبائی گھروں تک پہنچانے کے انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی اور سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ دہلی حکومت ہر متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔

مالیگاؤں میں قہقہوں کی بارش، محفلِ طنز و مزاح کا یادگار اور کامیاب انعقاد

مالیگاؤں: (خیال اثر) ادب، شگفتگی اور خوش مزاجی کے حسین امتزاج سے سجی ایک یادگار شام اُس وقت اپنے عروج کو پہنچی جب کل شب دس بج کر دس منٹ پر اسکس لائبریری ہال میں اسکس لائبریری کے زیر اہتمام، زندہ دلانِ مالیگاؤں اور مالیگاؤں آرٹس و کلچرل ایسوسی ایشن کے اشتراک سے محفلِ طنز و مزاح سلسلہ نمبر 17 نہایت شان و شوکت اور کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ محفل نہ صرف ہنسی اور مسرت کے چراغ روشن کرنے میں کامیاب رہی بلکہ حاضرین کے دلوں میں ادب کی محبت اور باہمی یگانگت کے جذبات کو بھی تازگی بخش گئی۔ محفل کا آغاز ناظمِ محفل رضوان ربانی کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس نے پورے ماحول کو روحانی کیفیت سے سرشار کر دیا۔ اس کے بعد عبدالماجد انصاری نے اپنے مخصوص انداز میں ادبی و مزاحیہ لطائف پیش کر کے محفل کو ابتدا ہی سے زندہ دلی اور خوشگوار فضا سے آشنا کر دیا۔ حاضرین کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھر گئیں اور ہال قہقہوں سے گونج اٹھا۔ تبرک کے طور پر عمران جمیل نے برصغیر کے ممتاز طنز و مزاح نگار عطاء الحق قاسمی کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا اور اُن کا شہرۂ آفاق انشائیہ "ہنسنے والا بوڑھا" انتہائی دلنشیں انداز میں سنایا۔ ان کی شگفتہ پیشکش نے سامعین کو نہ صرف محظوظ کیا بلکہ قہقہوں کے ساتھ ساتھ فکر و تدبر کی دنیا میں بھی لے گئی۔ حاضرین بار بار داد و تحسین پیش کرتے رہے۔ ہزل خوانی کے مرحلے میں سلیم گزبز مالیگانوی اور محمد رضا سر نے اپنی برجستہ مزاحیہ شاعری اور دلکش انداز پیشکش سے سامعین کے دل جیت لیے۔ ان کے اشعار پر خوب قہقہے لگے اور محفل دیر تک داد و تحسین کی صداؤں سے گونجتی رہی۔ مزاحیہ مضامین کے سلسلے میں ڈاکٹر عمران امین نے "ہنسنا ضروری ہے" کے عنوان سے نہایت معنی خیز اور دلچسپ مضمون پیش کیا جس میں زندگی کی تلخیوں کے درمیان مسکراہٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے "بقرعید کے جلوے" کے عنوان سے معاشرتی رویوں اور تہوار سے جڑی دلچسپ صورتحال کو مزاحیہ پیرائے میں بیان کیا جبکہ آصف سبحانی نے "صدارت تمہاری مصیبت ہماری" کے عنوان سے اپنی منفرد اور برجستہ تحریر پیش کر کے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ تینوں قلمکاروں کی تخلیقات نے ثابت کیا کہ طنز و مزاح صرف تفریح ہی نہیں بلکہ سماج کی اصلاح اور انسانی رویوں کی عکاسی کا بھی ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ صدرِ محفل جمیل کرانتی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں مزاح کی ادبی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ایسی شگفتہ گفتگو فرمائی کہ پورا ہال قہقہوں سے گونج اٹھا۔ ان کے خطاب نے محفل کو ایک یادگار اختتام کی جانب گامزن کیا اور حاضرین دیر تک ان کے برجستہ جملوں سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ آخر میں معیذ بادشاہ نے نہایت شائستگی، خلوص اور وقار کے ساتھ رسمِ شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام مہمانوں، ادیبوں، شاعروں، سامعین اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ صدرِ محفل کی اجازت سے محفل کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر رضوان ربانی کی بہترین نظامت، وقت کی پابندی، شرکاء کے تعارف اور محفل کو مربوط انداز میں آگے بڑھانے کی بھرپور ستائش کی گئی۔ محفل میں شہر کے ادبی، علمی اور سماجی حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سامعین نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ موجودہ دور کی مصروفیات اور ذہنی دباؤ کے ماحول میں ایسی ادبی و مزاحیہ نشستیں نہ صرف تفریح کا سامان فراہم کرتی ہیں بلکہ انسان کو چند لمحوں کے لیے فکروں اور پریشانیوں سے دور لے جا کر زندگی کو مثبت زاویے سے دیکھنے کا حوصلہ بھی عطا کرتی ہیں۔ حسبِ روایت پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ محفل کے بعد بھی شرکاء دیر تک ایک دوسرے سے گفتگو کرتے

حکومت اور سیبی کی لاپروائی سے ہوا 15 لاکھ کروڑ روپے کا گھوٹالہ: کانگریس

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) کانگریس نے مرکزی حکومت اور سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) پر الزام لگایا ہے کہ بڑے اقتصادی جرائم کے معاملات میں ان کی لاپروائی کی وجہ سے شیئر بازار میں 15 لاکھ کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کا بھروسہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے اور ملک سے ہر گھنٹے قریب 400 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری باہر جا رہی ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ راجیش ایکسپورٹس کی طرف سے کیے گئے اس گھوٹالے کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے 15 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کے سرمایہ کار اپنے کھاتے میں 15 لاکھ روپے آنے کی امید کرتے رہے، لیکن "راجیش بھائی" نے 15 لاکھ کروڑ روپے کا بڑا گھوٹالہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے اقتصادی جرائم کے معاملات میں کارروائی نہ ہونے سے سرمایہ کاروں کا اعتماد ڈگمگا رہا ہے اور ملک کی سرمایہ کاری کا ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ سیبی نے راجیش ایکسپورٹس اور اس کے پروموٹرز پر بڑے پیمانے پر مالیاتی دھوکہ دہی اور فنڈز کے غبن کے الزامات لگائے ہیں، لیکن معاملے کی جانچ شروع کرنے میں ہی سات مہینے لگا دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ مارچ 2024 میں ایک شیئر ہولڈر نے شکایت درج کرائی تھی، لیکن اس پر طویل عرصے تک کارروائی نہیں ہوئی۔ بعد میں سیبی نے جانچ شروع کی تو دو دن پہلے یعنی تین جون کو حکم جاری کر کے راجیش مہتا اور کمپنی کو سکیورٹیز مارکیٹ میں کاروبار کرنے پر پابندی لگا دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سال 2016 میں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے راجیش ایکسپورٹس میں 99.1 فیصد سرمایہ کاری کی تھی، جو 31 مارچ 2026 تک بڑھ کر 80.10 فیصد ہو گئی۔ ان کے مطابق ایل آئی سی کے علاوہ بڑی تعداد میں چھوٹے سرمایہ کاروں نے بھی کمپنی میں سرمایہ کاری کی۔ فروری 2023 میں کمپنی کی مارکیٹ

کیپٹلائزیشن قریب 28 ہزار کروڑ روپے تھی، جو آج گھٹ کر تقریباً تین ہزار کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ اس گراوٹ سے سرمایہ کاروں کے قریب 25 ہزار کروڑ روپے ڈوب گئے۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ 2015 میں راجیش ایکسپورٹس نے 40 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے سوئٹزرلینڈ کی ایک گولڈ ریفائنری حاصل کی تھی، لیکن سیبی نے اس کی مناسب جانچ نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ سونے کے زیورات اور قیمتی پتھروں کے کاروبار سے جڑی کمپنی کا انرجی اسٹوریج (توانائی کے ذخیرے) کے شعبے سے کوئی تعلق نہیں تھا، پھر بھی 23 مارچ 2022 کو اسے 100.18 کروڑ روپے کی لاگت والا پانچ گیگاواٹ صلاحیت کا پروجیکٹ الاٹ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹینڈر کے عمل میں انرجی اسٹوریج کے شعبے سے جڑی سات دیگر کمپنیاں بھی شامل تھیں۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ 2020-21 سے 2024-25 کے درمیان راجیش ایکسپورٹس نے اپنے کھاتوں میں 15.15 لاکھ کروڑ روپے کا کاروبار دکھایا، لیکن کسی ایجنسی نے اس کی سنجیدگی سے جانچ نہیں کی۔ کمپنی بار بار اپنے آڈیٹر بدلتی رہی، جو اپنے آپ میں ایک انتباہی اشارہ بھی تھا۔ شیئر ہولڈر کی شکایت میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ سامان بیچنے کے بعد 914.2 کروڑ روپے کی رقم دو سال تک وصول نہیں کی گئی، لیکن اس پر بھی وقت رہتے دھیان نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جانچ کے دوران کمپنی نے کچھ معلومات فراہم کرنے میں تعاون نہیں کیا، اس کے باوجود ریگولیٹری ایجنسیاں مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام رہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیبی کو کمپنی کے کیش فلو، غیر مصدقہ لین دین اور دستاویزات کے سلسلے میں سخت سوالات پوچھنے چاہیے تھے، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ کانگریس رہنما نے سوال کیا کہ فنانشل انٹیلی جنس یونٹ (ایف آئی یو)، سیریس فراڈ انویسٹی گیشن آفس (ایس ایف آئی او)، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی)، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن ٹریڈ (ڈی جی ایف ٹی) اور سیبی جیسی ایجنسیاں اس دوران کیا کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ مبینہ بے ضابطگیوں کی معلومات ہونے کے باوجود کارروائی میں تاخیر کیوں ہوئی اور اس کے لیے جوابدہی کس کی ہے۔

کانگریس کا سی بی ایس ای او ایس ایم ٹینڈر معاملے میں بے ضابطگیوں کا الزام، دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) کانگریس نے سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) نظام کے ٹینڈر میں مبینہ بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کے عہدے پر برقرار رہتے ہوئے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ ممکن نہیں ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ سی بی ایس ای کی گورننگ باڈی نے دسمبر 2024 کی میٹنگ میں او ایس ایم نظام کو نافذ کرنے کے مالیاتی اثرات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مانا تھا کہ اس کی لاگت موجودہ نظام کے مقابلے میں کافی زیادہ ہوگی۔ اس کے باوجود او ایس ایم نظام کو بڑھی ہوئی شرحوں پر نافذ کیا گیا۔ مسٹر رمیش نے ایک انگریزی روزنامے میں اس سلسلے میں شائع ہونے والی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ او ایس ایم نظام کے ٹینڈر کی تخمینی مالیت پہلے دو ٹینڈر میں 28 کروڑ روپے تھی، لیکن حتمی ورک آرڈر میں اسے بڑھا کر 46.38 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حقیقت میں اسکین کی گئی جوابی کاپیوں اور اصل شرحوں کی بنیاد پر کام کی مالیت تقریباً 39.25 کروڑ روپے بنتی ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ تعلیم سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی (اسٹینڈنگ کمیٹی) کے سامنے وسل بلوور سارتھک سدھانت کی پیشکش کے بعد اٹھائے گئے سوالات کا سی بی ایس ای نے تسلی بخش جواب نہیں دیا ہے۔ پارٹی کا الزام ہے کہ گورننگ باڈی کے اعتراضات کے باوجود مہنگے نظام کو اپنانے کی وجوہات کی جوابدہی طے کی جانی چاہیے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ مسٹر پردھان کو استعفیٰ دینا چاہیے تاکہ معاملے کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جانچ ہو سکے۔ کانگریس کا الزام ہے کہ ایسا نہ ہونے پر حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی یک رکنی جانچ کمیٹی صرف ایک رسمی کارروائی بن کر رہ جائے گی۔

برلا نے ماحولیاتی تحفظ میں تعاون دینے کی اپیل کی

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر

اوم برلا نے لوگوں سے ماحولیاتی تحفظ کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی مثبت تبدیلیاں لا کر ماحولیاتی تحفظ میں اپنا تعاون دیں۔ مسٹر برلا نے جمعہ کو کہا، ماحول نہ صرف ہمارے وجود کی بنیاد ہے، بلکہ اس کا تحفظ آنے والی نسلوں کے تئیں ہماری سب سے بڑی ذمہ داری بھی ہے۔" انہوں نے کہا،" عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر آیئے دیکھیں کہ کس طرح ہندوستان کی پارلیمنٹ ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی اور سرسبز مستقبل کے عزم کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے احاطے کی ہریالی، صاف ستھرا ماحول، پیپر لیس طریقۂ کار، سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی اور ماحول دوست پارلیمانی عمارت جیسے اقدامات فطرت اور ترقی کے متوازن سنگم کی ایک باعث تحریک مثال پیش کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا،" جب پوری دنیا موسمیاتی تبدیلی کے چیلنج کا سامنا کر رہی ہے، تو ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی مثبت تبدیلیاں لا کر ماحولیاتی تحفظ میں تعاون کریں۔ آیئے، ماحولیات کے اس عالمی دن پر عہد کریں کہ ہم فطرت کا احترام کریں گے، ماحول کو محفوظ رکھیں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف، محفوظ اور سرسبز مستقبل کی تعمیر کریں گے۔"

بھانگر بم دھماکہ کیس میں این آئی اے کا چھاپہ، تیسرا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) مرکزی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کو مغربی بنگال کے بھانگر بم دھماکہ کیس میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلا کر ایک اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والے اور بم بنانے کے دوران زخمی ہونے والے ملزمان کو لانے لے جانے کے لیے استعمال کی گئی اسکارپیو کار کے ڈرائیور سینور مولا کی گرفتاری کے ساتھ ہی اس کیس میں کل گرفتاریوں کی تعداد بڑھ کر تین ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے کا ہے جب ملزم اور اس کے ساتھی دیسی بم بنا رہے تھے۔ اس کیس کے اہم مشتبہ اور سازش کار سابق ایم ایل اے اور مفرور شوکت مولا کی رہائش گاہ اور مشتبہ ٹھکانوں سمیت کل آٹھ مقامات پر آج تلاشی لی گئی۔ اس کے علاوہ کیس سے جڑے دیگر ملزمان اور مشتبہ افراد سے متعلق احاطوں کی بھی تلاشی لی گئی۔ اس کارروائی میں کئی قابلِ اعتراض اشیاء، دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور ڈیجیٹل شواہد ضبط کیے گئے ہیں۔ انہیں فورنسک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ این آئی اے کی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ دھماکے کے بعد ملزم سینور مولا نے ہی اس اسکارپیو گاڑی کو چلایا تھا، جس کا استعمال دھماکے میں ہلاک ہونے والے ایک شخص اور دیگر زخمیوں کو لے جانے کے لیے کیا گیا تھا۔ وہ متوفی اور زخمیوں کو پہلے ایک مقامی ہسپتال اور پھر ایک دوسری جگہ لے گیا تھا،

دہلی بی جے پی نے کیا ایک پیڑ ماں کے نام پروگرام کا انعقاد، نبین، ملہوترا سمیت مختلف رہنماؤں نے لگائے پودے

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل پر ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے قومی راجدھانی کے 256 منڈلوں میں ایک پیڑ ماں کے نام پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے صدر نتن نبین، مرکزی وزیر بھوپیندر یادو، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور دہلی بی جے پی کے صدر ہرش ملہوترا سمیت مختلف رہنماؤں نے شجر کاری کی۔ دہلی میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ آج یہاں چانکیہ پوری میں واقع نہرو پارک میں مسٹر نبین نے پودا لگایا۔ اس موقع پر مسٹر ملہوترا، رکن پارلیمنٹ (ایم پی) بانسری سوراج، دہلی حکومت میں وزیر پرویش صاحب سنگھ، نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے وائس چیئرمین گجیت سنگھ چہل اور بی جے پی کے قومی ترجمان پردیپ بھنڈاری سمیت کئی دیگر رہنما موجود تھے۔ وہیں، مسٹر یادو، محترمہ گپتا اور جنوبی دہلی سے رکن پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بدھوڑی نے میدان گڑھی میں پودے لگائے۔ اسی طرح دہلی بی جے پی کے سابق صدر ویریندر سچدیوا نے میورو بہار فیز-1 کے ایک پارک میں "آم" کے پودے لگائے، جبکہ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ یوگیندر چاندولیا نے روہنی سیکٹر 14 کے ڈسٹرکٹ پارک میں املتاس" کا درخت لگایا۔ چاندنی چوک سے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے ریاستی بی جے پی کے کو-آفس سکریٹری امت گپتا کے ساتھ شاستری پارک، آصف علی روڈ پر "آم" کے درخت لگائے۔ دہلی بی جے پی کے سابق صدر اور دہلی جل بورڈ کے وائس چیئرمین ستیش اپادھیائے نے مالویہ نگر کے پنڈت مدن موہن مالویہ پارک سمیت پانچ مقامات پر "اشوک اور نیم" کے پودے لگائے۔ دہلی بی جے پی کے جنرل سکریٹری وشنو متل نے لال قلعہ پولیس چوکی کے پاس مقامی کونسلر سمن کمار گپتا کے ساتھ "پیپل" کے درخت لگائے۔ اس موقع پر مسٹر ملہوترا نے کارکنوں اور شہریوں سے زیادہ سے زیادہ پودے لگانے اور ان کے تحفظ کا عہد لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا عالمی دن صرف ایک رسمی موقع نہیں ہے، بلکہ فطرت کے تئیں ہماری ذمہ داریوں کو یاد کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ماں اپنے بچوں کی پرورش کر کے انہیں زندگی دیتی ہے، اسی طرح فطرت بھی انسانی زندگی کی بنیاد ہے۔" ایک پیڑ ماں کے نام" مہم ماتا کے احترام اور ماحولیاتی تحفظ کے عزم کو ایک ساتھ جوڑنے والی ایک متاثر کن مہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت میں ماحولیاتی تحفظ کو عوامی شرکت سے جوڑنے کی کئی کوششیں کی گئی ہیں۔" ایک پیڑ ماں کے نام" مہم نے ملک بھر میں لوگوں کو جذباتی طور پر جوڑ کر ماحولیاتی تحفظ کو عوامی تحریک کی شکل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگ اپنی ماؤں کے احترام میں پودے لگا کر انہیں فطرت سے جوڑنے کا کام کر رہے ہیں، جو ہندوستانی ثقافت میں فطرت اور ماتا کے تئیں احترام کے جذبے کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے دہلی کے باشندوں، خاص طور پر نوجوانوں، طلبہ، سماجی تنظیموں اور ریسیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز سے اپیل کی کہ وہ ماحولیات کے عالمی دن کو صرف ایک دن کا پروگرام نہ سمجھیں، بلکہ سال بھر ماحولیاتی تحفظ سے جڑی کوششوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص اگر اپنی ماں کے نام پر ایک پودا لگا کر اس کی دیکھ بھال کا عہد لے، تو آنے والے برسوں میں ملک بھر میں کروڑوں نئے درخت کھڑے ہوں گے اور ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں ایک بڑی مثبت تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔

اب سیاحوں، پہاڑی علاقوں اور اضلاع کے لیے الگ الگ موسمی پیش گوئیاں جاری ہوں گی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں، 5 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعہ کے روز کہا کہ جموں میں قائم کیا گیا نیا علاقائی موسمیاتی مرکز ملک کا ساتواں علاقائی موسمیاتی مرکز بن گیا ہے، جو جموں و کشمیر، لداخ اور ہماچل پردیش کو خصوصی موسمی خدمات، آفات سے متعلق انتباہات اور ہمالیائی خطے کی ضروریات کے مطابق موسمیاتی معاونت فراہم کرے گا۔ ڈاکٹر سنگھ نے جموں میں نئے آر ایم سی کا افتتاح کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جلد ہی لکھنؤ میں بھی ایک ایسا ہی مرکز قائم کیا جائے گا، جس سے بھارت کے علاقائی موسمیاتی پیش گوئی کے نیٹ ورک کو مزید وسعت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا مرکز ایسے خطے میں موسمی نگرانی، پیش گوئی اور قبل از وقت انتباہی نظام کو مضبوط بنائے گا، جہاں میدانوں سے لے کر بلند پہاڑوں تک متنوع جغرافیائی حالات پائے جاتے ہیں۔ اس مرکز کے ذریعے ضلعی سطح کی موسمی پیش گوئیاں، پہاڑی علاقوں کے لیے خصوصی موسمی اطلاعات، سیاحتی مشورے، شہروں کے لیے مخصوص موسمی خدمات اور اچانک آنے والے سیلاب، بادل پھٹنے، برفانی تودے گرنے، شدید برفباری، گرج چمک کے طوفان اور لینڈ سلائیڈنگ سے متعلق بروقت انتباہات جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان خدمات سے امرناتھ یاترا اور ویشنو دیوی یاترا کے زائرین، کسان، ٹرانسپورٹ آپریٹرز، پن بجلی منصوبے، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ادارے اور دشوار گزار علاقوں میں تعینات سکیورٹی فورسز کو فائدہ پہنچے گا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران جموں و کشمیر اور لداخ میں موسمیاتی بنیادی ڈھانچے کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ 2014 میں اس خطے میں ایک بھی ڈوپلر ویدر ریڈار موجود نہیں تھا، جبکہ اب جموں، سرینگر، لیہہ اور بنیہال ٹاپ میں چار ڈوپلر ریڈار کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مشن موسم کے تحت اننت ناگ، راجوری، بارہمولہ، کشتواڑ اور ڈوڈہ میں مزید پانچ ڈوپلر ریڈار نصب کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشاہداتی نیٹ ورک میں بھی نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ اس وقت خطے میں 56 موسمیاتی مراکز فعال ہیں، جن میں 15 دستی مشاہداتی مراکز، 25 خودکار موسمیاتی اسٹیشن (اے ڈبلیو ایس) اور 16 خودکار بارش پیما آلات (اے آر جی) شامل ہیں، جبکہ 2014 میں صرف 13 اے ڈبلیو ایس اور 14 اے آر جی موجود تھے۔ حال ہی میں کارگل، رام بن ضلع کے اُکھرال اور ماتا ویشنو دیوی بھون میں بھی خودکار موسمیاتی اسٹیشن نصب کیے گئے ہیں۔ موجودہ مالی سال کے دوران مزید آٹھ اے ڈبلیو ایس اور پانچ اے آر جی نصب کیے جانے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیلی رین فال مانیٹرنگ اسکیم کے تحت بارش کی نگرانی کرنے والے مراکز کی تعداد 2014 کے 30 مراکز سے بڑھ کر اب 85 ہو گئی ہے، جس سے بارش کی نگرانی اور پیش گوئی کی صلاحیت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

دنیا کی بہترین روایات پر بحث کے لیے دہلی میں جمع ہوئے ریلوے کے شعبے میں کام کرنے والی صنعتی اکائیوں کے نمائندے

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) مال برداری کے شعبے میں تکنیکی اختراعات، انجینئرنگ ایکسیلینس اور دنیا کی بہترین روایات پر بحث کے لیے ریلوے کے شعبے میں سرگرم صنعتی اکائیوں کے سرکردہ رہنما قومی راجدھانی میں جمع ہیں۔ اس سلسلے میں ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ڈی ایف سی سی آئی ایل) اور سینٹر فار ہیوی ہال ریل ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (سی ایچ ایس آر آر اینڈ ڈی) کی جانب سے بھارت منڈپم میں دو روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہے۔ بڑے پیمانے پر انجینئرنگ کی قابلِ اعتماد: ہیوی ہال ریلوے کا اگلا مرحلہ کے نام سے منعقدہ اس سیمینار کا افتتاح جمعہ کو ڈی ایف سی سی آئی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) پروین کمار نے کیا۔ اس سیمینار میں بڑی تعداد میں ریلوے کے افسران، پالیسی ساز، صنعت کے ماہرین اور محققین شریک ہوئے، جنہوں نے ہیوی ہال ریلوے کے اگلے مرحلے میں اعلیٰ صلاحیت کے آپریشنز میں انجینئرنگ، دیکھ بھال اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کو یکجا کرنے کے حوالے سے خیالات کا تبادلہ کیا۔ سیمینار کے افتتاحی سیشن سے مسٹر کمار کے علاوہ ریلوے بورڈ کے سکریٹری آر موہن راجا، ریلوے بورڈ کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر اگوچنگ سچندر موہن شرما اور امریکہ کی ایم ایکس وی ریل کی صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) نیز انٹرنیشنل ہیوی ہال ایسوسی ایشن (آئی ایچ ایچ اے) کی صدر محترمہ کاری گونزالیس نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں مال بردار ریل نظام کی اگلی نسل کو شکل دینے میں اختراع، ٹیکنالوجی، صلاحیت میں اضافے اور بین الاقوامی سطح پر تعاون کے اہم کردار پر زور دیا۔ اس دوران ایک تکنیکی مجموعے کا بھی اجرا کیا گیا، جس میں مال برداری کے شعبے میں دنیا کے بہترین طور طریقوں کو دکھایا گیا ہے، جو ہیوی ہال ریلوے آپریشنز کی اگلی نسل کو شکل دینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس سیمینار میں شریک نمائندے دو دنوں تک نئی ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر میں بہتری، آپریشنل کارکردگی اور پائیدار مال برداری کی موبیلیٹی پر معلومات کا تبادلہ کریں گے۔ اس موقع پر مسٹر کمار نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا، آج سے شروع ہونے والے اس دو روزہ سیمینار کا بنیادی مقصد ریلوے کے شعبے میں کام کرنے والی اکائیوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا اور ایک دوسرے کی جدید ترین ٹیکنالوجیز سے واقف ہو کر اس شعبے کو ایک نئی شکل دینا ہے۔" انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں دنیا کے صرف سات سے آٹھ ممالک میں ہی ٹرینیں بھاری مال کی نقل و حمل کرتی ہیں، جن میں ہندوستان، امریکہ، سویڈن، چین، آسٹریلیا، برازیل اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک شامل ہیں۔ دیگر ممالک میں ٹرینیں بھاری مال لے کر نہیں چلتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرینوں کے ذریعے بھاری مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے اور مال برداری کی لاگت کو کم کرنے کے مقصد سے ڈی ایف سی سی آئی ایل کو بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا،" اس سیمینار میں ماہرین آئے ہوئے ہیں، وہ بین الاقوامی ٹیکنالوجیز کے بارے میں اپنے خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ اس سیمینار میں ہم بین الاقوامی نمائندوں کو ہندوستان میں ریلوے کے شعبے میں ہونے والی ترقی سے بھی واقف

غیر ملکی زرِ مبادلہ انتظام (غیر قرض جاتی آلات) (تیسری ترمیم) قواعد، 2026 کا نوٹیفکیشن جاری: وزارتِ خزانہ

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) وزارت خزانہ نے ہندوستان سے باہر رہنے والے افراد (پی آر او آئی) اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کے لیے سرمایہ کاری کو آسان بنانے اور مستحکم طویل مدتی غیر ملکی سرمایہ کے بہاؤ کو فروغ دینے کے مقصد سے متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے وزیرِ خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ 2026-27 میں اعلان کیا تھا کہ ہندوستان سے باہر رہنے والے افراد (پی آر او آئی) کو پورٹ فولیو سرمایہ کاری اسکیم کے تحت ہندوستانی اسٹاک ایکسچینج میں فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص اور سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی اجازت دی جائے گی، جو اب تک صرف این آر آئی اور او سی آئی کے لیے دستیاب تھی۔ بجٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ اس اسکیم کے تحت کسی بھی کمپنی میں ایک فرد پی آر او آئی کی سرمایہ کاری کی حد 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کر دی جائے گی، جبکہ تمام انفرادی پی آر او آئی سرمایہ کاروں کے لیے مجموعی سرمایہ کاری کی حد موجودہ 10 فیصد سے بڑھا کر 24 فیصد کر دی جائے گی۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے آج جاری کردہ بیان کے مطابق ان بجٹ تجاویز پر عمل درآمد کے لیے محکمۂ اقتصادی امور (ڈی ای اے) نے غیر ملکی زرِ مبادلہ انتظام (غیر قرض جاتی آلات) (تیسری ترمیم) قواعد، 2026 کو نوٹیفائی کر دیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے ذریعے این آر آئی اور او سی آئی سرمایہ کاروں کے لیے پہلے سے موجود آن بورڈنگ نظاموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کے زیادہ مؤثر حصول کو ممکن بنایا جائے گا۔ سرکاری سکیورٹیز میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کی شرکت بڑھانے کے لیے حکومت نے مکمل طور پر قابلِ رسائی راستہ (ایف اے آر) کے تحت شامل سکیورٹیز کی فہرست میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں 15، 30 اور 40 سالہ مدت والی نئی سرکاری سکیورٹیز کے اجرا کے ساتھ ساتھ ایف اے آر کے لیے اہل خودمختار گرین بانڈز بھی شامل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ جنرل روٹ کے تحت ایف پی آئی سرمایہ کاری کے حوالے سے حکومت نے سرکاری سکیورٹیز میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں پر عائد تین پابندیاں ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن میں قلیل مدتی سرمایہ کاری کی حد، ارتکاز کی حد اور ہر سکیورٹی کے لحاظ سے سرمایہ کاری کی حد شامل ہیں۔

کئی دنوں سے جاری قیاس آرائیوں پر لگا فل اسٹاپ

اناملائی نے دیا استعفیٰ، بی جے پی اعلیٰ کمان نے کیا منظور

نئی دہلی/چینئی، 05 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی تمل ناڈو اکائی کے سابق صدر کے اناملائی نے گزشتہ کئی دنوں سے جاری قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جمعہ کو پارٹی اعلیٰ کمان نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی سے ان کا چھ سال پرانا رشتہ ختم ہو گیا ہے۔ دو دن پہلے مسٹر اناملائی نے نئی دہلی میں پارٹی صدر نتن نبین سے ملاقات کر کے اپنا استعفیٰ سونپا تھا۔ قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے قومی قیادت انہیں مسلسل نظر انداز کر رہی تھی۔ انہوں نے ایک تفصیلی خط بھی سونپا، جس میں انہوں نے پارٹی چھوڑنے کی وجوہات اور حالیہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کی وجوہات، اتحاد کی حکمتِ عملی اور دیگر عوامل کا ذکر کیا ہے۔ ان وجوہات کی وجہ سے پارٹی کا ووٹ شیئر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حاصل کیے گئے 1.11 فیصد (جب پہلی بار پارٹی نے دہائی کا ہندسہ چھوا تھا) سے نیچے گر گیا۔ اس کے بعد، انہوں نے بی جے پی کے انتخابی حکمتِ عملی ساز اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات کی اور تفصیل سے اپنی بات رکھی۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ واضح کر دیا کہ وہ پارٹی چھوڑنے کے اپنے فیصلے پر قائم ہیں۔ قومی قیادت کی انہیں منانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں اور بالآخر بی جے پی نے جمعہ کو ان کا استعفیٰ قبول کر لیا۔

بی جے پی کے مختصر بیان میں کہا گیا ہے،" بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین نے تمل ناڈو بی جے پی کے سابق صدر کے اناملائی کا پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔" اب جبکہ سابق آئی پی ایس افسر باضابطہ طور پر بی جے پی سے باہر ہو چکے ہیں، امید ہے کہ وہ جلد ہی اپنے اگلے سیاسی قدم کا خاکہ شیئر کریں گے۔ اس بات چیت پر ان کے حامیوں کی گہری نظر رہے گی، جو ان سے ریاست کی قیادت کرنے کے لیے آگے آنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ ان کے حامیوں نے ان کے آبائی شہر کوئمبٹور اور چینئی میں ان کی حمایت میں پوسٹر بھی لگائے ہیں، جن میں انہیں اگلی طاقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ وہ کسی نئی سیاسی پارٹی کا اعلان کریں گے یا اس سمت میں قدم اٹھانے کے طور پر کسی تحریک کی شروعات کریں گے۔ مسٹر اناملائی 2020 میں بی جے پی میں شامل ہوئے تھے اور انہیں تمل ناڈو اکائی کا نائب صدر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 2021 میں انہیں ریاستی صدر بنایا گیا اور وہ 2025 تک اس عہدے پر رہے۔

پھر مبینہ طور پر اے آئی اے ڈی ایم کے (اناڈی ایم کے) کے اشارے پر انہیں اچانک عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ بعد میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ بی جے پی نے انتخابی اتحاد بھی کیا تھا۔ مسٹر اناملائی کی جگہ اے آئی اے ڈی ایم کے کے سابق وزیر نینار ناگیندرن کو ریاستی صدر بنایا گیا تھا۔ ان کے دورِ اقتدار کے دوران، ریاستی اور قومی دونوں سطحوں پر بی جے پی کی موجودگی کافی مضبوط اور بے باک ہو کر سامنے آئی تھی۔ کرور ضلع کی اروا کورچی سیٹ سے 2021 کا اسمبلی انتخاب ہارنے کے بعد انہوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی قیادت کی۔ تاہم، ان انتخابات میں بھی انہیں کوئمبٹور پارلیمانی سیٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں ان کا اچھا خاصا عوامی اثر و رسوخ ہے۔

چار دہائیوں سے زمین کو سرسبز بنانے میں مصروف 'ٹری مین'

الور، 05 جون (یو این آئی) ایک ایسے دور میں جب زیادہ تر لوگ موبائل فون اور سوشل میڈیا کی دنیا میں مصروف ہیں، اسی وقت راجستھان کے ضلع کھیرتھل-تجارہ کے پہل گاؤں کا ایک سادہ دیہاتی گزشتہ 46 برسوں سے زمین کو سرسبز و شاداب بنانے کی مہم میں مصروف ہے۔ اس کے پاس نہ کوئی